

فَيَنْبِئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۱۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ

فَيَنْبِئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَكُمْ	خَلَائِفَ
پس خبر دیا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	بچ اس کے	اختلاف کرتے	اور	وہ	جس نے	کیا تم کو	جائے نشین

جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا ﴿۱۲۴﴾ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب

الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا

الْأَرْضِ	وَ	رَفَعَ	بَعْضَكُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجَاتٍ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِي	مَا
زمین کا	اور	بلند کیا	بعض تمہارے کو	اوپر	بعض کے	درجے میں	تاکہ آزمائے تم کو	بچ	اس چیز کے کہ

بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کیے تاکہ جو کچھ اُس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری

اَتُكْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲۵﴾

اَتُكْمُ	إِنَّ	رَبَّكَ	سَرِيعُ	الْعِقَابِ	وَ	إِنَّهُ	لَغَفُورٌ	رَّحِيمٌ
دیا ہے تم کو	بیشک	رب تیرا	جلد	عذاب کرنے والا ہے	اور	بیشک وہ	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے

آزمائش کرے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿۱۲۵﴾

۲۲ رکوعا تھا

۷ سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۳۹

۲۰۲ آیتا تھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْبَصِّ ۚ كُتِبَ أَنْزَلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

الْبَصِّ	كُتِبَ	أَنْزَلَ	إِلَيْكَ	فَلَا	يَكُنْ	فِي	صَدْرِكَ	حَرَجٌ	مِّنْهُ
البص	کتاب ہے	اتاری گئی ہے	طرف تیری	پس نہ	ہو	بچ	سینے تیرے کے	بجلی	اس سے

الْبَصِّ ﴿۱﴾ (اے محمد ﷺ) کتاب (جو) تم پر نازل ہوئی ہے اس سے تمہیں شک دل نہیں ہونا چاہیے (یہ نازل) اس لیے (ہوئی)

لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۲﴾ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ مِّنْ

لِتُنذِرَ	بِهِ	وَ	ذِكْرَىٰ	لِلْمُؤْمِنِينَ	اتَّبِعُوا	مَا	أَنْزَلَ	إِلَيْكُمْ	مِّنْ
تاکہ تو ڈرائے	ساتھ اسکے	اور	نصیحت	واسطے ایمان والوں کے	پیروی کرو	اس چیز کی جو	اتاری گئی ہے	طرف تمہاری	سے

ہے) کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈرناؤ اور (یہ) ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے ﴿۲﴾ (لوگو) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے

رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿۳﴾ وَكَمْ

رَبِّكُمْ	وَلَا	تَتَّبِعُوا	مِنْ دُونِهِ	أَوْلِيَاءَ	قَلِيلًا	مَا	تَذَكَّرُونَ	وَكَمْ
رب تمہارے	اور	مت	پیروی کرو	سوائے اس کے	دوستوں کی	تھوڑی سی نصیحت	جو	تم یاد کرتے ہو

ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو۔ (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو ﴿۳﴾ اور کتنی ہی بستیوں میں کہ

مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ﴿۴﴾ فَمَا

مِنْ قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	فَجَاءَهَا	بَأْسُنَا	بَيَاتًا	أَوْ	هُمْ	قَائِلُونَ	فَمَا
بستیاں ہیں کہ	ہلاک کیا ہم نے ان کو	پس آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	رات کو سوتے	یا	وہ	دوپہر کو سوتے تھے	پس نہ

ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب (یا تو رات کو) آتا تھا جب کہ وہ سوتے تھے یا (دن کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے ﴿۴﴾

كَانَ دَعْوُهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا

كَانَ	دَعْوُهُمْ	إِذْ	جَاءَهُمْ	بَأْسُنَا	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	إِنَّا كُنَّا
تھا	پکارنا ان کا	جب	آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	مگر	یہ کہ	کہنے لگے	بیشک ہم تھے ہی

تو جس وقت اُن پر عذاب آتا تھا ان کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ (ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم

ظَلَمِينَ ۝ فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ

ظَلَمِينَ	فَلَنَسْأَلَنَّ	الَّذِينَ	أُرْسِلَ	إِلَيْهِمْ	وَلَنَسْأَلَنَّ
ظالم	پس البتہ سوال کریں گے ہم	ان لوگوں سے کہ	بھیجا گیا ہے	طرف ان کی	اور

کرتے رہے ﴿۵﴾ تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم اُن سے بھی پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے

الْمُرْسَلِينَ ۖ فَلَنَقْصُصَ عَلَيْهِمْ بَعْلِهِمْ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ ﴿۶﴾

الْمُرْسَلِينَ	فَلَنَقْصُصَ	عَلَيْهِمْ	بَعْلِهِمْ	وَمَا	كُنَّا	غَائِبِينَ
بھیجے گیوں سے	پس البتہ بیان کریں گے ہم	اوپر ان کے	ساتھ علم کے	اور	نہ	تھے ہم

بھی پوچھیں گے ﴿۶﴾ پھر اپنے علم سے اُن کے حالات بیان کریں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے ﴿۶﴾

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۖ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

وَالْوَزْنُ	يَوْمَئِذٍ	الْحَقُّ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِينُهُ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ
اور	تو اُن	حق ہے	پس جو کوئی	بھاری ہوئی	تول اس کی	پس یہ لوگ	وہ ہیں

اور اُس روز (اعمال کا) ثلثا برحق ہے۔ تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات

الْمُفْلِحُونَ ﴿٨﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا

الْمُفْلِحُونَ	و	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِينُهُ	فَأُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	خَسِرُوا
فلاح پانے والے	اور	جو کوئی کہ	ہلکی ہوئی	تول اس کی	پس یہ لوگ ہیں	جنہوں نے	ٹوٹا دیا

پانے والے ہیں ﴿۸﴾ اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں

أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ

أَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوا	بِآيَاتِنَا	يَظْلِمُونَ	وَلَقَدْ	مَكَّنَّاكُمْ	فِي	الْأَرْضِ
جانوں اپنی کو	بسبب اسکے کہ	تھے	ساتھ ہماری نشانیوں کے	ظلم کرتے	اور	تحقیق	قدرت دینی کہ تم کو	بچ

ڈالا اس لیے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے ﴿۹﴾ اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾ وَلَقَدْ

وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيهَا	مَعَايِشَ	قَلِيلًا	مَّا تَشْكُرُونَ	وَلَقَدْ
اور	کیں ہم نے	واسطے تمہارے	بچ اس کے	میشیں	تھوڑا سا	تم شکر تو

اور اس میں تمہارے لیے سامان معیشت پیدا کیے۔ (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو ﴿۱۰﴾ اور ہم ہی

خَلَقْنَكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ

خَلَقْنَكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنَاكُمْ	ثُمَّ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوا	لِآدَمَ
پیدا کیا ہم نے تم کو	پھر	صورتیں بنائیں ہم نے تمہاری	پھر	کہا ہم نے	فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو

نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری شکل صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو۔

فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّٰجِدِينَ ﴿١١﴾ قَالَ مَا

فَسَجَدُوا	إِلَّا	إِبْلِيسَ	لَمْ	يَكُنْ	مِّنَ	السَّٰجِدِينَ	قَالَ	مَا
پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس	نہیں	ہوا	سے	سجدہ کرنے والوں	کہا	کس چیز نے

تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا ﴿۱۱﴾ (اللہ نے) فرمایا

مَنْعَكَ إِلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي

مَنْعَكَ	إِلَّا	تَسْجُدَ	إِذْ	أَمَرْتُكَ	قَالَ	أَنَا	خَيْرٌ	مِنْهُ	خَلَقْتَنِي
منع کیا تجھ کو	کہ نہ	سجدہ کیا تو نے	جب	حکم دیا میں نے تجھ کو	کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے	پیدا کیا تو نے مجھ کو

جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا۔ اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے تو نے

مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ

مِنْ	نَّارٍ	وَ	خَلَقْتَهُ	مِنْ	طِينٍ	قَالَ	فَاهْبِطْ	مِنْهَا	فَمَا	يَكُونُ
سے	آگ	اور	پیدا کیا اس کو	مٹی سے	کہا	پس اتر جا	اس سے	پس نہیں	لائی ہے	

آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے ﴿۱۲﴾ فرمایا تو (بہشت سے) اتر جا تجھے شایاں نہیں

لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصُّغَرَيْنِ ﴿۱۳﴾ قَالَ

لَكَ	أَنْ	تَتَكَبَّرَ	فِيهَا	فَاخْرُجْ	إِنَّكَ	مِنْ	الصُّغَرَيْنِ	قَالَ
واسطے تیرے	یہ کہ	تکبر کرے تو	بچ اس کے	پس نکل جا	تو بیشک	سے ہے	ذیلیوں میں	کہا

کہ یہاں غرور کرے، پس نکل جا، تو ذلیل ہے ﴿۱۳﴾ اُس نے کہا کہ مجھے

أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۱۴﴾ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿۱۵﴾ قَالَ

أَنْظِرْنِي	إِلَى	يَوْمِ	يُبْعَثُونَ	قَالَ	إِنَّكَ	مِنْ	الْمُنْظَرِينَ	قَالَ
ڈھیل دے مجھ کو	تک کہ	اس دن	قبروں سے اٹھائے جائیں	کہا	بے شک تو	سے ہے	ڈھیل دیے گیوں میں	کہا

اُس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ﴿۱۴﴾ فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے ﴿۱۵﴾ (پھر) شیطان نے کہا

فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ

فَبِمَا	أَغْوَيْتَنِي	لَأَقْعُدَنَّ	لَهُمْ	صِرَاطَكَ	الْمُسْتَقِيمَ	ثُمَّ
پس قسم ہے اسکی کہ	گمراہ کیا تو نے مجھ کو	البتہ بیٹھوں گا میں	واسطے ان کے	راہ تیری	سیدھی پر	پھر

کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے۔ میں بھی تیرے سیدھے رستے پر اُن (کو گمراہ کرنے) کے لیے بیٹھوں گا ﴿۱۶﴾ پھر

لَا تَبْقَى لَهُمْ مِّنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ

لَا تَبْقَى لَهُمْ	مِّنْ	بَيْنِ أَيْدِيهِمْ	وَمِنْ	خَلْفِهِمْ	وَعَنْ	أَيْمَانِهِمْ	وَعَنْ
البتہ آؤں گا پاس انکے	سے	آگے انکے	اور سے	پیچھے ان کے	اور سے	دائیں ان کے	اور سے

اُن کے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ

شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا

شَمَائِلِهِمْ	و	لَا	تَجِدُ	أَكْثَرَهُمْ	شَاكِرِينَ	قَالَ	اخرُجْ	مِنْهَا
بائیں ان کے	اور	نہیں	پائے گا تو	اکثر ان کو	شکر کرنے والا	کہا	نکل	اس سے

ماروں گا)۔ اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا ﴿۱۷﴾ (اللہ نے) فرمایا نکل جا یہاں

مَذُوءٌ وَمَا مَذْحُورًا ۖ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَا مُلْكَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ

مَذُوءٌ وَمَا	مَذْحُورًا	لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَا مُلْكَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ
برے حال سے	رامدہ ہوا	البتہ جو کوئی	پیروی کریگا تیری	ان میں سے	البتہ بھردوں گا میں	دوزخ کو	تم سے

سے پاچی، مردود۔ جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب

أَجْمَعِينَ ۝ وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ

أَجْمَعِينَ	وَيَا آدَمُ	اسْكُنْ	أَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	فَكُلَا	مِنْ
سب	اور اے آدم	رہ	تو	اور	جوورتیری	بہشت میں	پس کھاؤ	سے

سے جہنم کو بھر دوں گا ۝ اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں

حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَلَا	تَقْرَبَا	هَذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُونَا	مِنْ	الظَّالِمِينَ
جہاں	چاہو تم	اور	مت	نزدیک جاؤ	اس	درخت کے	پس ہو جاؤ گے	سے ظالموں

سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے ۝

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ

فَوَسْوَسَ	لَهُمَا	الشَّيْطَانُ	لِيُبْدِيَ	لَهُمَا	مَا وُورِيَ	عَنْهُمَا	مِنْ
پس وسوسہ دیا	ان دونوں کو	شیطان نے	تاکہ ظاہر کر دے	واسطے دونوں کے	جو کچھ کہ چھپایا گیا تھا	ان سے	سے

تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ اُن کے ستر کی چیزیں جو اُن سے پوشیدہ تھیں

سَوَاتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ

سَوَاتِهِمَا	وَقَالَ	مَا	نَهَاكُمَا	عَنْ	هَذِهِ	الشَّجَرَةِ	إِلَّا	أَنْ
شرمگاہوں ان کی	اور	کہا	نہ	منع کیا تھا تم کو	پروردگار تمہارے	سے	اس	درخت مگر اس خطرہ سے کہ

کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لیے منع کیا ہے

تَكُونَا مَلَكَائِنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ۝ وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا

تَكُونَا	مَلَكَائِنِ	أَوْ	تَكُونَا	مِنْ	الْخَالِدِينَ	وَقَاسَمَهُمَا	إِنِّي	لَكُمَا
ہو جاؤ تم دونوں	فرشتے	یا	ہو جاؤ	سے	بیش رہنے والوں	اور قسم کھائی ان دونوں کے آگے کہ	بیش میں	تم دونوں کا

کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو ۝ اور اُن سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا

لَمِنَ النَّاصِحِينَ ﴿۲۱﴾ فَذَلَّلْنَاهَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ

لَمِنَ	النَّاصِحِينَ	فَذَلَّلْنَاهَا	بِغُرُورٍ	فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ	بَدَتْ
البتہ	خیر خواہوں سے ہوں	پس کھینچ لیا ان کو	ساتھ غرور کے	پس جب	پکھا ان دونوں نے	اس درخت سے	ظاہر ہو گئیں

خیر خواہ ہوں ﴿۲۱﴾ غرض (مردود نے) دھوکا دے کر ان کو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا۔ جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھا لیا

لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ط

لَهُمَا	سَوْآتُهُمَا	وَ	طَفِقَا	يَخْصِفْنَ	عَلَيْهِمَا	مِنْ	وَّرَقِ	الْجَنَّةِ
واستے ان دونوں کی	شرمگاہیں انکی	اور	شروع کیا ان دونوں نے	ناکتے تھے	اوپر اپنے	سے	پتوں	بہشت کے

تو ان کے ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکا نے (اور ستر چھپانے) لگے۔

وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَأَقُلْ لَّكُمَا إِنَّ

وَنَادَاهُمَا	رَبُّهُمَا	أَلَمْ	أَنْهَكُمَا	عَنْ	تِلْكَ	الشَّجَرَةِ	وَأَقُلْ	لَّكُمَا	إِنَّ
اور	پکارا ان کو	انکے رب نے	کیا نہیں	منع کیا تھا تمکو	سے	اس	درخت	اور	تم کو کہ بیشک

تب اُن کے پروردگار نے ان کو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور جتنا میں دیا تھا کہ

الشَّيْطَانُ لَكُمْ آعَدُوْكُمْ مِّبِئِن ۚ قَالَ اَرَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا ۖ وَ اِنْ

الشَّيْطَانُ	لَكُمْ	آعَدُوْكُمْ	مِّبِئِن ۚ	قَالَ	اَرَبَّنَا	ظَلَمْنَا	اَنْفُسَنَا	وَ	اِنْ
شیطان	واستے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر	کہا ان دونوں نے	اے رب ہمارے	ظلم کیا ہم نے	جانوں اپنی کو	اور	اگر

شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے؟ ﴿۲۲﴾ دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر

لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوْا

لَمْ	تَغْفِرْ لَنَا	وَ	تَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	قَالَ	اهْبِطُوْا
نہ	بخشنے تو ہم کو	اور	نہ رحم کرے گا تو ہم کو	البتہ ہو جائینگے ہم	سے	گھٹانا پانے والوں میں	کہا	اتر تو تم

تو ہمیں نہیں بخشنے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے ﴿۲۳﴾ (اللہ نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اتر جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ اِلٰی

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ	لَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَ	مَتَاعٌ	اِلٰی
بعض تمہارے	واستے بعض کے	دشمن ہیں	اور	واستے تمہارے	بچ	زمین کے	ٹھکانا ہے	اور	ایک فائدہ ہے	تک

(اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان

حِينَ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾

حِينَ	قَالَ	فِيهَا	تَحْيَوْنَ	وَ	فِيهَا	تَمُوتُونَ	وَ	مِنْهَا	تُخْرَجُونَ
ایک مدت	کہا	بچاؤ کے	جیو گے تم	اور	بچاؤ کے	مرو گے تم	اور	اسی سے	تم نکالے جاؤ گے

(کر دیا گیا) ہے ﴿۲۵﴾ (یعنی) کہا کہ اُسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اُسی میں مرنا اور اُسی میں سے (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے ﴿۲۵﴾

يَبْنَىٰ آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُورِي سَوَاتِكُمْ وَرِيشًا

يٰۤاَيُّهَا اٰدَمَ	قَدْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	لِبَاسًا	يُورِي	سَوَاتِكُمْ	وَ	رِيشًا
اے بنی آدم	بے شک	اتارا ہم نے	اوپر تمہارے	پہناوا	کہ ڈھانکتا ہے	شرمگاہ تمہاری کو	اور	اتارا پہناوا زینت کا

اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہارے بدن کو) زینت (دے)۔

وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ

وَلِبَاسُ	التَّقْوَىٰ	ذَٰلِكَ	خَيْرٌ	ذَٰلِكَ	مِنْ	آيَاتِ	اللَّهِ	لَعَلَّهُمْ
اور	پہناوا	بچاؤ کا	یہ	بہتر ہے	یہ	سے ہے	نشانوں	اللہ کی تاکہ وہ

اور (جو) پرہیزگاری کا لباس (ہے) وہ سب سے اچھا ہے۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ

يَذْكُرُونَ ﴿٢٦﴾ يَبْنَىٰ آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمُ

يَذْكُرُونَ	يَبْنَىٰ آدَمَ	لَا	يَفْتِنَنَّكُمْ	الشَّيْطَانُ	كَمَا	أَخْرَجَ	أَبَوَيْكُمْ
نہایت پکڑیں	اے بیٹو آدم کے	نہ	بہکاوے تم کو	شیطان	جیسے	نکال دیا	ماں باپ تمہارے کو

نہایت پکڑیں ﴿۲۶﴾ اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکا نہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر)

مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسًا لِّرِيحِهِمَا سَوَاتِيَهُمَا إِنَّهُ يَرَكَمُ

مِّنَ	الْجَنَّةِ	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسًا	لِّرِيحِهِمَا	سَوَاتِيَهُمَا	إِنَّهُ	يَرَكَمُ
سے	بہشت	اتار لیتا تھا	ان سے	لباس ان کا	تاکہ دکھلاوے ان کو	شرمگاہیں ان کی	بیشک وہ	دیکھتا ہے تم کو

بہشت سے نکھوایا اور اُن سے اُن کے پڑے اُتر دیا تاکہ ان کے ستر ان کو کھول کر دکھا دے۔ وہ اور اس کے

هُوَ وَ قَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْهُمْ ط إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيْطَانَ أَوْلِيَاءَ

هُوَ	وَ	قَبِيلُهُ	مِنْ	حَيْثُ	لَا	تَرَوْهُمْ	إِنَّا	جَعَلْنَا	الشَّيْطَانَ	أَوْلِيَاءَ
وہ	اور	کنہ اس کا	سے	جہاں	نہیں	دیکھتے تم ان کو	بیشک	کیا ہم نے	شیطان کو	دوست

بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق

لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا

لِّلَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	وَ	إِذَا	فَعَلُوا	فَاحِشَةً	قَالُوا	وَجَدْنَا	عَلَيْهَا
واسطے ان لوگوں کے کہ	نہیں ایمان لاتے	اور	جب	کرتے ہیں وہ	بے حیائی	کہتے ہیں	پایا ہم نے	اوپر اس کے

بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ہیں ﴿۳۵﴾ اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے

أَبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۖ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ

أَبَاءَنَا	وَاللَّهُ	أَمَرَنَا	بِهَا	قُلْ	إِنَّ	اللَّهُ	لَا	يَأْمُرُ	بِالْفَحْشَاءِ
اپنے باپوں کو	اور	اللہ نے	حکم دیا ہم کو	ساتھ اس کے	کہہ	بیٹھ	اللہ	نہیں	حکم دیتا

دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔

أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۚ

أَتَقُولُونَ	عَلَى اللَّهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُونَ	قُلْ	أَمَرَ	رَبِّي	بِالْقِسْطِ
کیا کہتے ہو	اوپر	اللہ کے	جو کچھ	نہیں	جانتے	کہہ	حکم دیتا ہے	میرا رب

بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ﴿۳۶﴾ کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے

وَاقِيبُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ

وَ	اقِيبُوا	وُجُوهَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَادْعُوهُ	مُخْلِصِينَ	لَهُ
اور	سیدھا کرو	منہ اپنے کو	نزدیک	ہر	نماز کے	اور پکارو اس کو	خالص کر کر	واسطے اسکے

اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلہ کی طرف) رخ کیا کرو اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اُسی کو پکارو۔

الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَفَرَّقُوا ۖ فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَفَرَّقُوا	فَرِيقًا	هَدَىٰ	وَفَرِيقًا	حَقَّ
عبادت	جیسے	پہلے پیدا کیا تم کو	پھر آؤ گے	ایک فرقہ کو	ہدایت کی	اور	ایک فرقہ کہ	ثابت ہوئی

اُس نے جس طرح تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے ﴿۳۷﴾ ایک فرقہ کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فرقہ

عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۖ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

عَلَيْهِمُ	الضَّلَالَةُ	إِنَّهُمْ	اتَّخَذُوا	الشَّيَاطِينَ	أَوْلِيَاءَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ
اوپر ان کے	گمراہی	بیٹھ انہوں نے	پکڑا	شیطان کو	دوست	سوائے	اللہ کے

پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ اُن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا

وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿۳۰﴾ يَبْنِيْ اٰدَمَ خُدُوًا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ

وَيَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ	مُهِتَدُونَ	يَبْنِيْ اٰدَمَ	خُدُوًا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ
اور گمان کرتے ہیں کہ	وہ	راہ پانے والے ہیں	اے آدم کے بیٹو	لو	زینت اپنی	نزدیک

اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب ہیں ﴿۳۰﴾ اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں

كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ
ہر	نماز کے	اور	کھاؤ	اور	پیو	اور	مت	حد سے نکل جاؤ	بیکہ وہ	نہیں	دوست رکھتا

مزمین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست

اَلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ اَخْرَجَ لِعِبَادِهِ

اَلْمُسْرِفِيْنَ	قُلْ	مَنْ	حَرَّمَ	زِيْنَةَ	اللّٰهِ	الَّتِيْ	اَخْرَجَ	لِعِبَادِهِ
حد سے نکل جانے والوں کو	کہہ	کس نے	حرام کی ہے	زینت	اللہ کی	جو	نکالی ہے	واسطے اپنے بندوں کے

نہیں رکھتا ﴿۳۱﴾ پوچھو تو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں

وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وَالطَّيِّبَاتِ	مِنَ	الرِّزْقِ	قُلْ	هِيَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
اور پاکیزہ چیزیں	سے	رزق	کہہ	وہ	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	بچ	زندگانی	دنیا کے

کے لیے پیدا کی ہیں اُن کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دُنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لیے ہیں

خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ كَذٰلِكَ نَقْصِلُ الْاٰلِيَّتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

خَالِصَةً	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ	كَذٰلِكَ	نَقْصِلُ	الْاٰلِيَّتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُوْنَ
خالص ہیں	دن	قیامت کے	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانیوں	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں

اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ﴿۳۲﴾

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

قُلْ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَمَا	بَطَنَ
کہہ	سوائے ان کے نہیں کہ	حرام کی ہے	میرے رب نے	بے حیائیاں	جو	ظاہر ہیں	ان میں سے	اور	چھپی ہیں

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو

وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا

وَالْإِثْمَ	وَالْبَغْيَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَأَنْ تُشْرِكُوا	بِاللَّهِ	مَا لَمْ يُنْزِلْ	بِهِ	سُلْطَانًا	
اور گناہ	اور سرکشی	ساتھ ناحق کے	اور یہ کہ	شریک لاؤ	ساتھ اللہ کے	وہ چیز کہ	نہ اتاری	ساتھ دلیل کے

حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی

وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٢﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا

وَأَنْ تَقُولُوا	عَلَى اللَّهِ	مَا لَا تَعْلَمُونَ	وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ	أَجَلٌ	فَإِذَا		
اور یہ کہ	کہو	اوپر اللہ کے	جو کچھ کہ	نہیں جانتے	اور واسطے ہر امت کے	ایک وقت مقرر	پس جب

اور اس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں ﴿۳۲﴾ اور ہر ایک فرقے کے لیے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے جب

جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ ﴿٣٣﴾ يُبْنَىٰ آدَمَ

جَاءَ	أَجَلُهُمْ	لَا	يَسْتَأْخِرُونَ	سَاعَةً	وَلَا	يَسْتَقْدِرُونَ	يُبْنَىٰ آدَمَ
آتا ہے	وقت ان کا	نہیں	پیچھے رہ جاتے	ایک ساعت	اور نہ	آگے نکل جاتے ہیں	اے بنو آدم کے

وہ آ جاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی ﴿۳۳﴾ اے بنی آدم

إِنَّمَا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۖ فَمَنِ

إِنَّمَا	يَأْتِيَنَّكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّونَ	عَلَيْكُمْ	الَّتِي	فَمَنِ
اگر	آئیں تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	بیان کریں	اوپر تمہارے	نشانیاں میری	پس جو کوئی

(ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو کہ)

اتَّقُوا اللَّهَ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٤﴾ وَالَّذِينَ

اتَّقُوا اللَّهَ	وَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُونَ	وَالَّذِينَ
پرہیزگاری کرے	اور اصلاح کرے	پس نہیں ڈر	اوپر ان کے	اور نہ وہ غمگین ہوں گے	اور جن لوگوں نے

جو شخص (اُن پر ایمان لا کر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۳۴﴾ اور

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ

كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوا	عَنْهَا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	النَّارِ	هُمْ
جھٹلایا	نشانیاں ہماری کو	اور تکبر کیا	ان سے	یہ لوگ	رہنے والے ہیں	دوزخ کے	وہ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں

فِيهَا خِلْدُونَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

فِيهَا	خِلْدُونَ	فَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا
بچ اس کے	بیش رہنے والے ہیں	پس کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لیوے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

(جلتے) رہیں گے ﴿۳۶﴾ تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں

أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۖ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا

أَوْ	كَذَّبَ	بِآيَاتِهِ	أُولَٰئِكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيبُهُمْ	مِّنَ	الْكِتَابِ	حَتَّىٰ	إِذَا
یا	جھٹلائے	نشانیوں اس کی کو	یہ لوگ	پہنچے گا ان کو	حصہ ان کا	سے	لکھے میں	یہاں تک کہ	جب

ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک

جَاءَهُمْ رَسُولُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۖ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ

جَاءَهُمْ	رَسُولُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوا	أَيْنَ	مَا كُنْتُمْ	تَدْعُونَ
آئیے ان کے پاس	بھیجے ہوئے ہمارے	قبض کرتے ہوئے ان کو	کہیں گے	کہاں ہیں	جن کو	پکارتے تھے

کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے تو کہیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا

مِنْ دُونِ	اللَّهِ	قَالُوا	ضَلُّوا	عَنَّا	وَشَهِدُوا	عَلَىٰ	أَنْفُسِهِمْ	أَنَّهُمْ	كَانُوا
سوائے	اللہ کے	کہیں گے	کھو گئے	ہم سے	اور گواہی دیں گے	اوپر	جانوں اپنی کے	یہ کہ	وہ تھے

کرتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ

كَفَرِينَ ﴿٣٧﴾ قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّن

كَفَرِينَ	قَالَ	ادْخُلُوا	فِي	أُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	مِّن
کافر	کہے گا	داخل ہو جاؤ	بچ	جماعتوں کے کہ	تحقیق	گزری ہیں	سے	پہلے تم	سے

بیشک وہ کافر تھے ﴿۳۷﴾ تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ

الْجِنَّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعْنَتْ أُخْتَهَا ۖ

الْجِنَّ	وَالْإِنْسِ	فِي	النَّارِ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ	أُمَّةٌ	لَّعْنَتْ	أُخْتَهَا
جنوں	اور	انسانوں سے	بچ	آگ کے	جب	داخل ہوگی	جماعت	لعنت کرے گی

تم بھی داخل جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہوگی تو اپنی (نہی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت کرے گی۔

حَتَّىٰ إِذَا دَارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا ۖ قَالَتْ أُخْرِهِمْ لَا أُولِهِمْ رَبَّنَا

حَتَّىٰ	إِذَا	دَارَكُوا	فِيهَا	جَمِيعًا	قَالَتْ	أُخْرِهِمْ	لَا أُولِهِمْ	رَبَّنَا
یہاں تک کہ	جب	مل جائیں گے	پہنچ اس کے	سب	کہیں گے	پچھلے ان کے	واسطے انگوں کے	اے رب ہمارے

یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار

هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَاتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۚ قَالَ لِكُلِّ

هَؤُلَاءِ	أَضَلُّونَا	فَاتِهِمْ	عَذَابًا	ضِعْفًا	مِّنَ	النَّارِ	قَالَ	لِكُلِّ
انہوں نے	گمراہ کیا تھا ہم کو	پس دے ان کو	عذاب	دوگنا	سے	آگ	کہے گا	واسطے ہر ایک کے

ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو ان کو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے۔ اللہ فرمائے گا کہ (تم) سب کو

ضِعْفٌ وَلَٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ أُولَهُمُ الْأُخْرِهِمْ فَمَا كَانَ

ضِعْفٌ	وَلَا	لَٰكِن	تَعْلَمُونَ	وَقَالَتْ	أُولَهُمُ	لَا أُخْرِهِمْ	فَمَا	كَانَ
دوگنا ہے	اور	لیکن	نہیں جانتے	اور	کہا	انگوں نے ان کے	واسطے پچھلوں کے	پس نہ ہوئی

دگنا (عذاب دیا جائے گا) مگر تم نہیں جانتے ﴿۳۸﴾ اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ ۖ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۳۹﴾

لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ	فَضْلٍ	فَذُوقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُونَ
واسطے تمہارے	اوپر ہمارے	کچھ	زیادتی	پس چکھو	عذاب	بسیب اس کے	تھے تم	کما تے

فضیلت نہ ہوئی تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اس کے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو ﴿۳۹﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ

إِنَّ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوا	عَنْهَا	لَا	تُفَتَّحُ	لَهُمْ	أَبْوَابُ
بے شک	جن لوگوں نے	جھٹلایا	نشانہوں ہماری کو	اور تکبر کیا	ان سے	نہ	کھولے جائیگے	واسطے ان کے	دروازے

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے سرتابی کی اُن کے لیے نہ آسمان کے دروازے کھولے

السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ

السَّمَاءِ	وَلَا	يَدْخُلُونَ	الْجَنَّةَ	حَتَّىٰ	يَلِجَ	الْجَمَلُ	فِي	سَمِّ
آسمان کے	اور	نہ	داخل ہوں گے	بہشت میں	یہاں تک کہ	داخل ہو جائے	اونٹ	پہنچ

جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے

الْخِيَاطُ ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿٣١﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ

الْخِيَاطُ	وَكَذَلِكَ	نَجْزِي	الْمُجْرِمِينَ	لَهُمْ	مِّنْ	جَهَنَّمَ
سوئی کے	اور اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	گنہگاروں کو	واسطے ان کے	سے	دوزخ

نہ نکل جائے۔ اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۳۱﴾ ایسے لوگوں کے

مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٣٢﴾

مِهَادٌ	وَمِنْ	فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ	وَ	كَذَلِكَ	نَجْزِي	الظَّالِمِينَ
پچھونا ہے	اور	سے	اوپر ان	بالا پوش ہیں	اور	جزا دیتے ہیں ہم	ظالموں کو

لیے (نیچے) پچھونا بھی (آتش) جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی (اسی کا)۔ اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ﴿۳۲﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	إِلَّا	وُسْعَهَا
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اتھ	نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی کو

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور) ہم (عملوں کے لیے) کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تو تکلیف دیتے ہی نہیں۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٣﴾ وَنَزَعْنَا فِي

أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	الْجَنَّةِ	هُم	فِيهَا	خَالِدُونَ	وَ	نَزَعْنَا	فِي
یہ لوگ	رہنے والے ہیں	بہشت کے	وہ	بچ اس کے	بیش رہنے والے ہیں	اور	کھینچ لیا ہم نے	جو

ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں (کہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۳﴾ اور جو کہنے اُن

صُدُّوهُمْ مِّنْ غَلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ

صُدُّوهُمْ	مِّنْ	غَلٍّ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهِمُ	الْأَنْهَارُ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ
انکے سینوں کے تھا	سے	ناخوشی	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	اور	کہا انہوں نے	سب تعریف

کے سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے۔ ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور کہیں گے کہ اللہ

لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا ۚ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ هَدَانَا اللَّهُ ۚ

لِلَّهِ	الَّذِي	هَدَانَا	لِهَذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ	لَوْلَا	أَنَّ	هَدَانَا	اللَّهُ
واسطے اللہ ہے	جس نے	ہدایت دی ہم کو	طرف اکی	اور	نہ	تھے ہم	کہ راہ پائیں	اگر	نہ	راہ دکھاتا ہم کو	اللہ

کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ دکھایا۔ اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پا سکتے۔

لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَتُودُّوْا أَنْ تَكْفُرُوا بِالْجَنَّةِ

لَقَدْ	جَاءَتْ	رُسُلٌ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَ	تُودُّوْا	أَنْ	تَكْفُرُوا	بِالْجَنَّةِ
البتہ تحقیق	آئے تھے	پیغمبر	ہمارے رب سے	ساتھ حق کے	اور	پکارے جائینگے	کہ	یہ ہے	بہشت

بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے تھے۔ اور (اس روز) منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال کے صلے میں جو (دنیا میں)

أَوْرِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

أَوْرِثْتُمُوهَا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَ	نَادَىٰ	أَصْحَابُ	الْجَنَّةِ
وارث کیے گئے ہوئے اس کے	بببب اس کے	تھے تم	کرتے	اور	پکاریں گے	رہنے والے	بہشت کے

کرتے تھے اس بہشت کے مالک بنا دیے گئے ہو ﴿۳۳﴾ اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر

أَصْحَابُ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ

أَصْحَابُ	النَّارِ	أَنْ	قَدْ	وَجَدْنَا	مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ
رہنے والوں	دوزخ کے کو	یہ کہ	تحقیق	پایا ہم نے	جو کچھ	وعدہ دیا تھا ہم کو	رب ہمارے نے	سچ	پس کیا

کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پا لیا۔ بھلا جو

وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۖ فَاذْنُ مُؤَدِّنَ بَيْنَهُمْ

وَجَدْتُمْ	مَا	وَعَدَ	رَبُّكُمْ	حَقًّا	قَالُوا	نَعَمْ	فَاذْنُ	مُؤَدِّنَ	بَيْنَهُمْ
پایا تم نے	جو کچھ	وعدہ دیا تھا	رب تمہارے نے	سچ	کہیں گے	ہاں	پس پکارے گا	ایک پکارنیوالا	درمیان ان کے

وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اُسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں۔ تو (اُس وقت) اُن میں ایک پکارنے والا پکار دے گا

أَنْ لَّعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۳۴﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ

أَنْ	لَّعْنَةُ	اللَّهِ	عَلَى	الظَّالِمِينَ	الَّذِينَ	يَصُدُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ
یہ کہ	لعت	اللہ کی	اوپر	ظالموں کے	جو لوگ کہ	بند کرتے ہیں	سے	راہ

کہ بے انصافوں پر اللہ کی لعنت ﴿۳۴﴾ جو اللہ کی راہ سے روکتے

اللَّهُ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَفِرُونَ ﴿۳۵﴾ وَبَيْنَهُمَا

اللَّهُ	وَيَبْغُونَهَا	عِوَجًا	وَهُمْ	بِالْآخِرَةِ	كَفِرُونَ	وَبَيْنَهُمَا
اللہ کی	اور	چاہتے ہیں واسطے اس کے	کجی	اور	وہ	ساتھ آخرت کے

اور اس میں کجی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے ﴿۳۵﴾ ان دونوں (یعنی بہشت اور دوزخ)

الغالب

بہشت اور دوزخ

حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيْمِهِمْ ۚ

حِجَابٌ	وَ	عَلَى	الْأَعْرَافِ	رِجَالٌ	يَعْرِفُونَ	كُلًّا	بِسِيْمِهِمْ
پردہ ہے	اور	اوپر	اعراف کے	مردہوں کے	پہچانتے ہیں	ہر ایک کو	ان کے چہرے سے

کے درمیان (اعراف نام) ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو ان کی صورتوں سے پہچان لیں گے

وَنَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمُوا عَلَيْكُمْ ۚ لَمَّا يَدْخُلُوا هَا وَهَمُّ

وَنَادُوا	أَصْحَابَ	الْجَنَّةِ	أَنْ	سَلِّمُوا	عَلَيْكُمْ	لَمَّا	يَدْخُلُوا	هَآ وَهَمُّ
اور پکاریں گے	رہنے والے	بہشت کے کو	کہ	سلامتی ہے	اوپر تمہارے	نہ	داخل کیے گئے بہشت میں	اور وہ

تو وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔ یہ لوگ (ابھی) بہشت میں داخل تو نہیں

يَطْمَعُونَ ۚ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ

يَطْمَعُونَ	وَ	إِذَا	صُرِفَتْ	أَبْصَارُهُمْ	تِلْقَاءَ	أَصْحَابِ	النَّارِ
امید رکھتے ہیں	اور	جب	پھیری جاتی ہیں	نظریں ان کی	طرف	رہنے والوں	آگ کے

ہوئے ہوں گے مگر امید رکھتے ہوں گے (۳۶) اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف جائیں گی

قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۚ وَنَادَى أَصْحَابُ

قَالُوا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَ	نَادَى	أَصْحَابُ
کہتے ہیں	اے رب ہمارے	مت	کر ہم کو	ساتھ	قوم	ظالموں کے	اور	پکاریں گے	رہنے والے

تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجو (۳۷) اور اہل اعراف (کافر) لوگوں کو

الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيْمِهِمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ

الْأَعْرَافِ	رِجَالًا	يَعْرِفُونَهُمْ	بِسِيْمِهِمْ	قَالُوا	مَا	أَغْنَىٰ	عَنْكُمْ
اعراف کے	مردوں کو	پہچانتے ہیں ان کو	ساتھ ان کے چہروں کے	کہیں گے	نہ	کفایت کیا	تم سے

جنہیں ان کی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو تمہاری

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تُسْتَكْبِرُونَ ۚ أَهْلُوا الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ

جَمْعُكُمْ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تُسْتَكْبِرُونَ	أَهْلُوا	الَّذِينَ	أَقْسَمْتُمْ
جمع تمہاری نے	اور	یہ کہ	تھے تم	تکبر کرتے	کیا یہ لوگ ہیں	جن پر	قسم کھاتے تھے تم

جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر (ہی سودمند ہوا) (۳۸) (پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے

لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۖ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا اَنْتُمْ

لَا	يَنَالُهُمُ	اللَّهُ	بِرَحْمَةٍ	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَاَنْتُمْ
کہ نہ	پہنچائے گا انکو	اللہ	رحمت	داخل ہو جاؤ	بہشت میں	نہیں	ڈر	اوپر تمہارے	اور نہ تم

بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے ان کی دنگیری نہ کرے گا۔ (تو مومن) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف

تَحْزَنُونَ ﴿۴۹﴾ وَ نَادَىٰ اَصْحَبُ النَّارِ اَصْحَبَ الْجَنَّةِ اَنْ

تَحْزَنُونَ	وَ	نَادَىٰ	اَصْحَبُ	النَّارِ	اَصْحَبَ	الْجَنَّةِ	اَنْ
غمگین ہو گے	اور	پکاریں گے	رہنے والے	دوزخ کے	رہنے والوں	بہشت کے کو	یہ کہ

نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و اندوہ ہو گا ﴿۴۹﴾ اور دوزخی بہشتیوں سے (گڑ گڑا کر) کہیں گے

اَفِيْضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۖ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ

اَفِيْضُوا	عَلَيْنَا	مِنَ	الْمَاءِ	اَوْ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ
ڈالو	اوپر ہمارے	سے	پانی	یا	اس چیز سے کہ	روزی دی تم کو	اللہ نے	کہیں گے	بیشک	اللہ نے

کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے ان میں سے (کچھ ہمیں بھی دو)۔ وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے

حَرَمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِيْنَ ۚ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لِهٖوَا وَّلَعِبًا

حَرَمَهُمَا	عَلَى	الْكَافِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لِهٖوَا	وَّلَعِبًا
حرام کیا ہے اس کو	اوپر	کافروں کے	جنہوں نے	پکڑا	دین اپنے کو	تماشا	اور کھیل

بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے ﴿۵۰﴾ جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا

وَعَرَّتْهُمْ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنسِفُهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ

وَعَرَّتْهُمْ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	نَنسِفُهُمْ	كَمَا	نَسُوْا	لِقَاءَ	يَوْمِهِمْ
اور فریب دیا انکو	زندگانی	دنیا کی نے	پس آج	بھول جائیگے ہم	جیسا کہ	وہ بھول گئے تھے	ملاقات	دن اپنے کی کو

اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری

هٰذَا ۚ وَمَا كَانُوْا بِاٰيَاتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتٰبٍ

هٰذَا	وَ	مَا	كَانُوْا	بِاٰيَاتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	وَلَقَدْ	جِئْنَاهُمْ	بِكِتٰبٍ
یہ ہے	اور	جیسا کہ	تھے وہ	نشانوں ہماری کا	انکار کرتے	اور البتہ تحقیق	لاتے ہیں انکے پاس	کتاب کہ

آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے ﴿۵۱﴾ اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچادی ہے

فَصَلُّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۲﴾ هَلْ

فَصَلُّهُ	عَلَىٰ	عِلْمٍ	هُدًى	وَ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	هَلْ
منفصل بیان کیا ہے ہم نے اسکو	اوپر	علم کے	واسطے ہدایت کے	اور	رحمت کے	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	نہیں

جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ مومن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۵۲﴾ کیا یہ

يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ

يَنْظُرُونَ	إِلَّا	تَأْوِيلَهُ	يَوْمَ	يَأْتِي	تَأْوِيلَهُ	يَقُولُ	الَّذِينَ	نَسُوهُ	مِنْ
انتظار کرتے	مگر	ظاہر ہونے کی حقیقت کے	جس دن	آئے گی	حقیقت اس کی	کہیں گے	وہ لوگ جو کہ	بھول گئے تھے اسکو	سے

لوگ اس کے وقوع کے منتظر ہیں۔ جس دن وہ واقع ہو جائے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اٹھیں

قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَاءَ

قَبْلُ	قَدْ	جَاءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ	شُفَعَاءَ
پہلے اس	تحقیق	آئے تھے	بیجھے ہوئے	رب ہمارے کے	ساتھ حق کے	پس کیا ہیں	واسطے ہمارے	کوئی	سفارش کرنیوالے

گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے۔ بھلا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا

فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا

فَيَشْفَعُوا	لَنَا	أَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلْ	غَيْرَ	الَّذِي	كُنَّا	نَعْمَلُ	قَدْ	خَسِرُوا
پس شفاعت کریں	واسطے ہمارے	یا	پھیریں جائیں ہم	پس عمل کریں	سوائے اسکے	جو	تھے ہم	عمل کرتے	تحقیق	ٹوٹا دیا انہوں نے

ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں۔ بیشک ان لوگوں نے

أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۵۳﴾ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ

أَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ	إِنَّ	رَبَّكُمْ	اللَّهُ
جانوں اپنی کو	اور	کھو یا گیا	ان سے	جو کچھ	تھے	باندھ لیتے	بیشک	رب تمہارا	اللہ ہے

اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے اُن سے سب جاتا رہا ﴿۵۳﴾ کچھ شک نہیں کہ تمہارا

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَىٰ

الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ	فِي	سِتَّةِ	أَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوَىٰ	عَلَىٰ
جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	بچ	چھ	دن کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر

پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔

الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا^{۷۴} وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

الْعَرْشِ	يُغْشَى	الَّيْلَ	النَّهَارَ	يَطْلُبُهُ	حَثِيثًا	وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ
عرش کے	ڈھانک دیتا ہے	رات کو	دن پر	ڈھونڈتا ہے اس کو	تیزی سے	اور سورج کو	اور چاند کو

وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے

وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِ^{۷۵} آلَهِ الْخَلْقِ وَالْأَمْرُ^{۷۶} تَبَرَّكَ اللَّهُ

وَالنُّجُومُ	مُسَخَّرَاتٌ	بِأَمْرِ	آلَ	لَهُ	الْخَلْقِ	وَالْأَمْرُ	تَبَرَّكَ	اللَّهُ
اور تاروں کو	مسخر کیے ہوئے	ساتھ اس کے حکم کے	خبردار ہو	واسطے اسکے ہے	پیدا کرنا	اور حکم کرنا	بہت برکت والے	اللہ

حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے)۔ یہ اللہ رب العالمین

رَبُّ الْعَالَمِينَ^{۷۷} أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً^{۷۸} إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

رَبُّ	الْعَالَمِينَ	أَدْعُوا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَوُ	خُفْيَةً	إِنَّهُ	لَا	يُحِبُّ
پروردگار	جہانوں کا	پکارو	پروردگار اپنے کو	عاجزی سے	اور	چھپا کر	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا

بڑی برکت والا ہے^{۷۷} (لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے

الْمُعْتَدِينَ^{۷۹} وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا

الْمُعْتَدِينَ	وَلَا	تَفْسِدُوا	فِي	الْأَرْضِ	بَعْدَ	إِصْلَاحِهَا
حد سے نکل جانے والوں کو	اور	مت	فساد کرو	بچ	زمین کے	پیچھے اس کی درستگی کے

والوں کو دوست نہیں رکھتا^{۷۹} اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف کرتے ہوئے

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا^{۸۰} إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنْ

وَادْعُوهُ	خَوْفًا	وَو	طَمَعًا	إِنَّ	رَحْمَتَ	اللَّهِ	قَرِيبٌ	مِّنْ
اور پکارو اس کو	ڈر	اور	طمع سے	بیشک	رحمت	اللہ کی	نزدیک ہے	سے

اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں

الْمُحْسِنِينَ^{۸۱} وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا^{۸۲} بَيْنَ يَدَيْ

الْمُحْسِنِينَ	وَو	هُوَ	الَّذِي	يُرْسِلُ	الرِّيحَ	بُشْرًا	بَيْنَ	يَدَيْ
نیکی کرنے والوں	اور	وہ ہے	جو	بھیجتا ہے	ہوا کو	خوش خبری دینے والی	آگے	سے

قریب ہے^{۸۱} اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔

رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَدٍ مَّيِّتٍ

رَحْمَتِهِ	حَتَّىٰ	إِذَا	أَقَلَّتْ	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنَاهُ	لِبَدٍ	مَّيِّتٍ
رحمت اہلکی کے	یہاں تک کہ	جب	اٹھاتی ہیں	بادل	ہلکے بھاری کو	ہانک لے جاتے ہیں ہم اسکو	طرف شہر	مردہ کی

یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہیں تو ہم اُن کو ایک مری ہوئی ہستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر

فَأَنْزَلْنَاهُ الْبَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَلِكَ

فَأَنْزَلْنَاهُ	بِهِ	الْبَاءَ	فَأَخْرَجْنَا	بِهِ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرَاتِ	كَذَلِكَ
پس اتارتے ہیں ہم	ساتھ اسکے	پانی	پس نکالتے ہیں ہم	اس سے	سے	ہر طرح کے	میوؤں کو	اسی طرح

بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے

نُخْرِجُ الْبَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٥٥﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتَهُ

نُخْرِجُ	الْبَوْتَىٰ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُونَ	وَ	الْبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخْرِجُ	نَبَاتَهُ
نکالیں گے ہم	مردوں کو	تا کہ تم	نصیحت پکڑو	اور	شہر	پاکیزہ	نکلتی ہے	کھیتی اس کی

باہر نکالیں گے (یہ آیات اس لیے بیان کی جاتی ہیں) تا کہ تم نصیحت پکڑو ﴿۵۵﴾ (جو) زمین پاکیزہ (ہے) اس میں سے ہر بڑھئی

بِإِذْنِ رَبِّهِ ۚ وَالَّذِي خَبَتْ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ كَذَلِكَ نُصَرِّفُ

بِإِذْنِ	رَبِّهِ ۚ	وَالَّذِي	خَبَتْ	لَا	يَخْرُجُ	إِلَّا	نَكِدًا	كَذَلِكَ	نُصَرِّفُ
ساتھ حکم	رب اپنے کے	اور	جو	خبیث ہے	نہیں	نکلتی	مگر	تھوڑی	اسی طرح

پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اُس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آبیوں کو

الْأَيَّاتِ لِقَوْمٍ يُشْكُرُونَ ﴿٥٦﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ

الْأَيَّاتِ	لِقَوْمٍ	يُشْكُرُونَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	فَقَالَ
نشانیوں	واسطے اس قوم کے کہ	شکر کرتے ہیں	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	قوم اس کی کے	پس کہا

شکرگزار لوگوں کے لیے پھر پھر کر بیان کرتے ہیں ﴿۵۶﴾ ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان سے) کہا

يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

يَقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	إِلَٰهٍ	غَيْرُهُ ۖ	إِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	یشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے

اے میری برادری کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلٰلٍ

عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	قَالَ	الْمَلَأُ	مِنْ	قَوْمِهِ	إِنَّا	لَنَرَاكَ	فِي	ضَلٰلٍ
عذاب	دن	بڑے کے	کہا	سرداروں نے	سے	اس کی قوم میں	بیشک ہم	البتہ دیکھتے ہیں تجھ کو	بچ	گمراہی

عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے ﴿۵۹﴾ تو جو ان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں صریح گمراہی میں (مثلاً)

مُبِينٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالٌ وَلَا كِبٰی رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

مُبِينٍ	قَالَ	يَقَوْمِ	لَيْسَ	بِي	ضَلَالٌ	وَّ	لَكِبٰی	رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ
ظاہر کے	کہا	اے قوم میری	نہیں	مجھ کو	گمراہی	اور	لیکن میں	بھیجا ہوا ہوں	سے	پروردگار

دیکھتے ہیں ﴿۶۰﴾ انہوں نے کہا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگارِ عالم کا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلَتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحْ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

الْعٰلَمِيْنَ	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلَتِ	رَبِّيْ	وَّ	اَنْصَحْ	لَكُمْ	وَاَعْلَمُ	مِّنْ	اللّٰهِ
عالموں کی طرف	پہنچاتا ہوں تم کو	پیغام	میرے رب کا	اور	خیر خواہی کرتا ہوں	واسطے تمہارے	اور جانتا ہوں	طرف سے	اللہ کی

پیغمبر ہوں ﴿۶۱﴾ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَوْ عَجِبْتُمْ اَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰی

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	اَوْ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَاءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلٰی
وہ جو کہ	نہیں	جاننے تم	کیا	تعجب کرتے ہو تم	یہ کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	سے	تمہارے رب کی طرف	اوپر

جن سے تم بے خبر ہو ﴿۶۲﴾ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے

رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَاَعْلَمُكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ

رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَلِتَتَّقُوْا	وَّ	اَعْلَمُكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ
ایک مرد کے	تم میں سے	تاکہ ڈرائے تم کو	اور تاکہ بچو تم	اور	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	پس جھٹلایا اس کو

پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پر ہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۶۳﴾ مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَاَعْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا ط

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَالَّذِيْنَ	مَعَهُ	فِي	الْفُلْكِ	وَاَعْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِآيٰتِنَا
پس نجات دی گئے اس کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ساتھ اسکے تھے	بچ	کشتی کے	اور	غرق کر دیا ہم نے	ان لوگوں کو کہ جھٹلاتے تھے

تو ہم نے نوح کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ﴿٢٣﴾ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۖ قَالَ يَقَوْمُ

إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا	عَمِينَ	وَ	إِلَىٰ	عَادٍ	أَخَاهُمْ	هُودًا	قَالَ	يَقَوْمُ
بے شک وہ	تھے	قوم	اندھے	اور	طرف	عاد کے	ان کے بھائی	ہود کو	کہا	اے قوم میری

کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے ﴿۲۳﴾ اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف اُن کے بھائی ہود کو

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٤﴾ قَالَ الْمَلَأُ

اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	إِلَٰهٍ	غَيْرُهُ	أَفَلَا	تَتَّقُونَ	قَالَ	الْمَلَأُ
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	کیا پس نہیں	ڈرتے	کہا	سرداروں نے

بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو! اللہ ہی کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۲۴﴾ تو اُن کی قوم

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ ۚ وَإِنَّا لَنَنْظُرُكَ مِنْ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	قَوْمِهِ	إِنَّا	لَنَرَاكَ	فِي	سَفَاهَةٍ	وَ	إِنَّا	لَنَنْظُرُكَ	مِنْ
جو	کافر تھے	سے	اس کی قوم میں	بی شک ہم	البتہ دیکھتے ہیں	تجھ کو	بے وقوفی کے	اور	ہم البتہ دیکھتے ہیں	تجھ کو	سے

کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا

الْكَاذِبِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَ يَقَوْمُ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٦﴾

الْكَاذِبِينَ	قَالَ	يَقَوْمُ	لَيْسَ	بِي	سَفَاهَةٌ	وَ	لَكِنِّي	رَسُولٌ	مِنْ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
جھوٹوں	کہا	اے میری قوم	نہیں	مجھ کو	بے وقوفی	اور	لیکن میں	رسول ہوں	رب العالمین کی	طرف سے	

خیال کرتے ہیں ﴿۲۵﴾ انہوں نے کہا کہ میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں ﴿۲۶﴾

أَبْلَغُكُمْ رَسُولَ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿٢٨﴾ أَوْ عَجِبْتُمْ

أَبْلَغُكُمْ	رَسُولَ	رَبِّي	وَ	أَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ	أَمِينٌ	أَوْ	عَجِبْتُمْ
پہنچاتا ہوں میں تم کو	پیغام	اپنے رب کا	اور	میں	واسطے تمہارے	خیر خواہ ہوں	امانت والا	کیا	تجرب کیا تم نے

میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار خیر خواہ ہوں ﴿۲۸﴾ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے

أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنْكُمْ

أَنْ	جَاءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ	عَلَىٰ	رَجُلٍ	مِّنْكُمْ
یہ کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	طرف سے	رب تمہارے کی	اوپر	ایک مرد کے	تم میں سے

کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی

لِيُنْذِرَكُمْ ۖ وَادْكُرُوا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ

لِيُنْذِرَكُمْ	وَ	ادْكُرُوا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَاءَ	مِنْ بَعْدِ	قَوْمِ
تاکہ ڈرائے تم کو	اور	یاد کرو	جس وقت	کیا تم کو	جانشین	پیچھے	قوم

تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد سردار

نُوحٍ وَ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصۜطَةً ۚ فَادْكُرُوا الْآءَ اللّٰهِ

نُوحٍ	وَ	زَادَكُمْ	فِي	الْخَلْقِ	بَصۜطَةً	فَادْكُرُوا	الْآءَ	اللّٰهِ
نوح کی	اور	زیادہ کیا تم کو	بچ	پیدائش کے	پھیلاؤ	پس یاد کرو	نعمتیں	اللہ کی

بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا اَجِئْنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهُ

لَعَلَّكُمْ	تَفْلِحُونَ	قَالُوا	اَجِئْنَا	لِنَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَحْدَهُ
تاکہ تم	فلاح پاؤ	کہا انہوں نے	کیا آیا ہے تو ہمارے پاس	تاکہ عبادت کریں ہم	اللہ	اکیلے کی

تاکہ نجات حاصل کرو ﴿۶۹﴾ وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں

وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا ۚ فَاتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ كُنْتَ مِنْ

وَنَذَرَ	مَا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَاؤُنَا	فَاتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَا	اِنْ	كُنْتَ	مِنْ
اور چھوڑ دیں ہم	جو کچھ کہ	تھے	عبادت کرتے	باپ ہمارے	پس لے آئے ہمارے پاس	اس چیز کو کہ	وعدہ دیتا ہے تو	اگر	ہے تو	سے

اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو

الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَّبِّكُمْ رَجْسٌ

الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	قَدْ	وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	رَجْسٌ
بچوں میں	کہا	تھیں	واقع ہوا	اوپر تمہارے	سے	رب تمہارے	عذاب

اسے لے آؤ ﴿۷۰﴾ انہوں (ہود) نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا)

وَ غَضَبٌ ۖ اَتُجَادِلُونَنِي فِيْ اَسْمَاءِ سَمِيَّتُوهَا اَنْتُمْ

وَ	غَضَبٌ	اَتُجَادِلُونَنِي	فِيْ	اَسْمَاءِ	سَمِيَّتُوهَا	اَنْتُمْ
اور	غضب	کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے	بچ	ناموں کے کہ	رکھ لیے ہیں وہ نام	تم نے

مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے

وَابَاؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۖ فَانْتَظِرُوا اِنِّیْ

وَابَاؤُكُمْ	مَا	نَزَّلَ	اللَّهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	فَانْتَظِرُوا	اِنِّیْ
اور تمہارے باپوں نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	واسطے ان کے	کچھ	دلیل	پس منتظر ہو	پیش میں بھی

اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لیے ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿٤١﴾ فَانْجِيْنُهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهُ

مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُنْتَظِرِينَ	فَانْجِيْنُهُ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهُ
ہوں ساتھ تمہارے	سے	منتظر رہنے والوں میں	پس نجات دی ہم نے اس کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ساتھ اسکے تھے

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۴۱﴾ پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوا بِآيٰتِنَا وَمَا كَانُوا

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	قَطَعْنَا	دَابِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوا	بِآيٰتِنَا	وَمَا	كَانُوا
ساتھ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور	کاٹ ڈالی ہم نے	جز	ان لوگوں کی کہ	جھٹلایا تھا	نشانیوں ہماری کو	اور	نہیں تھے وہ

ان کو نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اُن کی جز کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۖ قَالَ يٰقَوْمِ

مُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِلٰی	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ
ایمان والوں سے	اور	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	کہا	اے قوم میری

تھے ہی نہیں ﴿۴۲﴾ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ (تو) صالح نے کہا کہ اے قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهُ	قَدْ	جَاءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	تحقیق	آئی تمہارے پاس	دلیل

اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۖ هٰذِهِ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةٌ ۚ فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ

مِّنْ	رَّبِّكُمْ	هٰذِهِ	نَاقَةُ	اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰیَةٌ	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ
سے	رب تمہارے	یہ ہے	اونٹنی	اللہ کی	واسطے تمہارے	نشانی	پس چھوڑ دو اس کو	کھائے

ایک معجزہ آ چکا ہے۔ (یعنی) یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے معجزہ ہے تو اسے (آزاد) چھوڑ دو

فِي أَرْضِ اللَّهِ وَ لَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ

فِي	أَرْضِ	اللَّهُ	وَ	لَا	تَمْسُوهَا	بِسُوءٍ	فَيَأْخُذَكُمْ	عَذَابٌ
بچ	زمین	اللہ کے	اور	مت	ہاتھ لگانا اس کو	ساتھ برائی کے	پس پکڑے گا تم کو	عذاب

کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذاب

أَلِيمٌ ﴿٤٣﴾ وَ اذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ

أَلِيمٌ	وَ	اذْكُرُوا	إِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَاءَ	مِنْ بَعْدِ	عَادٍ
درد دینے والا	اور	یاد کرو	جس وقت	کیا تم کو	جانشین	بیچھے	عاد کے

الیم تمہیں پکڑ لے گا ﴿۴۳﴾ اور یاد تو کرو جب اُس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا

وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا

وَ	بَوَّأَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	تَتَّخِذُونَ	مِنْ	سُهُولِهَا	قُصُورًا
اور	جگہ دی تم کو	بچ	زمین کے	بنالیتے ہو	سے	نرم زمین اس کی	محل

اور زمین پر آباد کیا کہ نرم زمین سے (مٹی لے لے کر) محل تعمیر کرتے ہو

وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا فَاذْكُرُوا الْآءَ اللَّهِ وَ لَا تَعْتُوا فِي

وَ	تَنْحِتُونَ	الْجِبَالَ	بُيُوتًا	فَاذْكُرُوا	الْآءَ	اللَّهُ	وَ	لَا	تَعْتُوا	فِي
اور	تراش لیتے ہو	پہاڑوں کو	گھر	پس یاد کرو	نعمتیں	اللہ کی	اور	مت	پھرو	بچ

اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں

الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٤٤﴾ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ

الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ	قَالَ	الْمَلَأُ	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	مِنْ
زمین کے	فساد کرتے ہوئے	کہا	سرداروں نے	جو	تکبر کرتے تھے	سے

فساد نہ کرتے پھرو ﴿۴۴﴾ تو اُن کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے

قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضِعُوا لِمَنْ أَمَنَ مِنْهُمْ اتَّعَلَبُونَ

قَوْمِهِ	لِلَّذِينَ	اسْتُضِعُوا	لِمَنْ	أَمَنَ	مِنْهُمْ	اتَّعَلَبُونَ
قوم اس کی	واسطے ان لوگوں کے کہ	نا تو اُن گئے جاتے تھے	واسطے ان کے جو	ایمان لائے تھے	ان میں سے	کیا تمہیں یقین ہے

غریب لوگوں سے جو اُن میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ

أَنَّ صَاحِبًا مُّرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ

اَنَّ	صَاحِبًا	مُرْسَلٌ	مِّن رَّبِّهِ	قَالُوا	إِنَّا	بِمَا	أُرْسِلَ	بِهِ
یہ کہ	صاح	بھیجا ہوا ہے	رب اپنے کی طرف سے	کہا انہوں نے	بیشک ہم	ساتھ اس دین کے کہ	بھیجا گیا ہے	ساتھ اسکے

صاح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز دے کر وہ بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ

مُؤْمِنُونَ ﴿۵۵﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ

مُؤْمِنُونَ	قَالَ	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	إِنَّا	بِالَّذِي	آمَنْتُمْ	بِهِ
ایمان لانیوالے ہیں	کہا	ان لوگوں نے کہ	تکبر کیا تھا	بے شک ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	تم ایمان لائے ہو	ساتھ اسکے

ایمان رکھتے ہیں ﴿۵۵﴾ تو (سرداران) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اُس کو

كُفْرُونَ ﴿۵۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا

كُفْرُونَ	فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ	وَعَتَوْا	عَنْ	أَمْرِ	رَبِّهِمْ	وَقَالُوا
کفر کرتے ہیں	پس پاؤں کاٹے	اونٹنی کے	اور	سرکشی کی	سے	حکم	اپنے رب کے اور کہا انہوں نے

نہیں مانتے ﴿۵۶﴾ آخر انہوں نے اونٹنی (کی کوچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ

يُصْلِحْ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۵۷﴾

يُصْلِحْ	اِئْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَا	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الْمُرْسَلِينَ
اے صاح	لے آہمارے پاس	جو	وعدہ دیتا ہے تو ہم کو	اگر	ہے تو	سے	پیغمبروں میں

صاح جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم (اللہ کے) پیغمبر ہو تو اُسے ہم پر لے آؤ ﴿۵۷﴾

فَاخَذَتْهُمْ الرِّجْفَةُ فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جثثِينَ ﴿۵۸﴾

فَاخَذَتْهُمْ	الرِّجْفَةُ	فَاصْبَحُوا	فِي	دَارِهِمْ	جثثِينَ
پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس فجر اٹھے	بچ	گھروں اپنے کے	زانو پر گرے ہوئے

تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۵۸﴾

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَوْمَ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي

فَتَوَلَّى	عَنْهُمْ	وَقَالَ	يَوْمَ	لَقَدْ	أَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّي
پس منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے قوم میری	البتہ تحقیق	پہنچا دیا تھا میں نے تم کو	پیغام

پھر صاح اُن سے (ناامید ہو کر) پھرے اور کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری

وَصَحَّتْ لَكُمْ وَلَكِنْ لَا تُحِبُّونَ الصَّحِيْنِ ﴿۷۹﴾ وَ لَوْ كَا

وَصَحَّتْ	لَكُمْ	وَلَكِنْ	لَا	تُحِبُّونَ	الصَّحِيْنِ	وَ	لَوْ كَا
اور	خیر خواہی کی میں نے	اور	لیکن	دوست رکھتے تم	خیر خواہی کرنے والوں کو	اور	لو ط کو

خیر خواہی کی مگر تم (ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے ﴿۷۹﴾ اور (اسی طرح جب ہم نے) لو ط کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو)

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا

اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا
جب	کہا اس نے	واسطے قوم اپنی کے	کیا کرتے ہو تم	بے حیائی	کہ نہیں	کیا پہلے تم سے	اس کو

اُس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے

مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

مِنْ	اَحَدٍ	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ
کسی	ایک نے	سے	جہانوں میں	بے شک تم	البتہ آتے ہو	مردوں کے پاس

کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا ﴿۸۰﴾ یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لیے

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاءِ ۖ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾

شَهْوَةً	مِّنْ دُونِ	النِّسَاءِ	بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُونَ
شہوت سے	سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	قوم ہو	حد سے نکل جانے والے

عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو ﴿۸۱﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦ اِلَّا اَنْ قَالُوْا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ

وَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهِۦ	اِلَّا	اَنْ	قَالُوْا	اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ
اور	نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یکہ	کہتے تھے	نکال دو ان کو

تو اُن سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ ان لوگوں (یعنی لو ط اور اس کے گھر والوں کو)

قَرِيْبَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَبِيْنٰهُ وَاَهْلَهُۥ اِلَّا

قَرِيْبَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ	فَاَنْجَبِيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهُۥ	اِلَّا
بستی اپنی	یشک وہی	ایک لوگ ہیں	پاک رکھتے ہیں	پس نجات دی ہم نے اس کو	اور	لوگوں اس کے کو	مگر

اپنے گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں ﴿۸۲﴾ تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا مگر

اَمْرَاتِهٖ ۛۛۛ گَانَتْ مِنَ الْغَيْرِيْنَ ۝۸۳ۛۛ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

اَمْرَاتِهٖ	گَانَتْ	مِنَ	الْغَيْرِيْنَ	وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ
عورت اس کی کوکہ	تھی	سے	پیچھے رہ جانے والوں میں	اور برسایا ہم نے	اوپر ان کے

ان کی بی بی (نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی ۝۸۳ۛۛ اور ہم نے اُن پر

مَّطَرًا ۛۛۛ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۸۴ۛۛ وَ اِلٰى

مَّطَرًا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ	اِلٰى
مینہ پتھروں کا	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا	انجام	گنہگاروں کا	اور	طرف

(پتھروں کا) مینہ برسایا۔ سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا ۝۸۴ۛۛ اور مدین کی

مَدِيْنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۛۛۛ قَالَ يَقُوْمُ اَعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

مَدِيْنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	قَالَ	يَقُوْمُ	اَعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ
مدین کے	بھائی ان کے	شعیب کو	کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے

طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ (تو) انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِهٖ ۛۛۛ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَاقُوْا

مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرِهٖ	قَدْ	جَاءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَبِّكُمْ	فَاقُوْا
کوئی	معبود	سوائے اس کے	تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس	دلیل	سے	رب تمہارے	پس پورا کرو

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آ چکی ہے

الْكَيْلِ وَ الْمِيزَانِ وَ لَا تَبْخُسُوا النَّاسَ اَشْيَاءَهُمْ وَ لَا

الْكَيْلِ	وَ	الْمِيزَانِ	وَ	لَا	تَبْخُسُوا	النَّاسَ	اَشْيَاءَهُمْ	وَ	لَا
ماپ	اور	تول	اور	مت	کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	مت

تو تم ماپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِۢ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۛۛۛ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِۢ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
فساد کرو	بچ	زمین کے	بعد	اس کی درستی کے	یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے

زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٨٥﴾ وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ

إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَلَا	تَقْعُدُوا	بِكُلِّ	صِرَاطٍ	تُوعِدُونَ
اگر	ہوتم	ایمان والے	اور	مت	بیٹھا کرو	ہر	راہ میں کہ
							ڈراتے ہو

تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۸۵﴾ اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے

وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ أَمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا

وَتَصُدُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	مَنْ	أَمَنَ	بِهِ	وَتَبْغُونَهَا
اور	بند کرتے ہو	سے	راہ	جو	ایمان لایا ہے	ساتھ اس کے	اور چاہتے ہو واسطے اسکے

اسے تم ڈراتے اور راہ اللہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے

عَوَجًا ۚ وَادْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَرَكُمْ ۚ وَانْظُرُوا

عَوَجًا	وَ	ادْكُرُوا	إِذْ	كُنْتُمْ	قَلِيلًا	فَكَثَرَكُمْ	وَ	انْظُرُوا
کجی	اور	یاد کرو	جس وقت	تھے تم	تھوڑے	پس بہت کیا تم کو	اور	دیکھو

ہو۔ اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر کر دیا اور دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾ وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِينَ	وَ	إِنْ	كَانَ	طَائِفَةٌ
کیوں کر	ہوا	آخر کام	فساد کرنے والوں کا	اور	اگر	ہے	ایک جماعت

کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا ﴿۸۶﴾ اور اگر تم میں سے ایک جماعت

مِّنْكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا

مِّنْكُمْ	آمَنُوا	بِالَّذِي	أُرْسِلْتُ	بِهِ	وَ	طَائِفَةٌ	لَّمْ	يُؤْمِنُوا
تم میں سے	ایمان لائی	ساتھ اس چیز کے کہ	بھیجا گیا ہوں	ساتھ اس کے	اور	ایک جماعت	نہیں	ایمان لائی

میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی

فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٨٧﴾

فَاصْبِرُوا	حَتَّىٰ	يَحْكُمَ	اللَّهُ	بَيْنَنَا	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْحَاكِمِينَ
پس صبر کرو	یہاں تک کہ	حکم کرے	اللہ	درمیان ہمارے	اور	وہ	بہتر	حکم کرنے والوں کا ہے

تو صبر کیے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۷﴾

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَشْعَبُ

قَالَ	الملاء	الذين	استكبروا	من	قومهم	لنخرجنك	يشعب
کہا	سرداروں نے	جو	تکبر کرتے تھے	سے	قوم اس کی	البتہ نکال دیں گے ہم تجھ کو	اے شعب

(تو) اُن کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ کہنے لگے کہ شعب (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْلَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَكَ	مِنْ	قَرْيَتِنَا	أَوَلَعُودُنَّ	فِي	مِلَّتِنَا	قَالَ	أَوَلَوْ
اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	تیرے ساتھ	سے	بستی اپنی	یا	پھر آؤ گے تم	بچ	دین ہمارے کے

لائے ہیں اُن کو اپنے شہر سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے)

كُنَّا كَرِهِينَ ۞ قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ

كُنَّا	كَرِهِينَ	قَدْ	افْتَرَيْنَا	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا	إِنْ	عُدْنَا	فِي	مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ
ہوں ہم	ناخوش بننے والے	تحقیق	باندھ لیا ہم نے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اگر	پھر آئیں ہم	بچ	دین تمہارے کے	پچھے اس کے

بیزاری ہوں (تو بھی)؟ ۱۸۹ اگر ہم اس کے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو

إِذْ نَجَّيْنَا اللَّهُ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

إِذْ	نَجَّيْنَا	اللَّهُ	مِنْهَا	وَمَا يَكُونُ	لَنَا	أَنْ	نَعُودَ	فِيهَا	إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ
کہ	نجات دی ہم کو	اللہ نے	اس سے	اور نہیں لائق	ہم کو	یہ کہ	پھر آئیں ہم	بچ اس کے	مگر	جو	چاہے

بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ (افتراء) باندھا۔ اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ

اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا

اللَّهُ	رَبُّنَا	وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	عَلَى	اللَّهُ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا
اللہ	پروردگار ہمارا	سما لیا ہے	رب ہمارے نے	ہر	چیز کو	علم میں	اوپر	اللہ کے	توکل کیا ہم نے	لے پروردگار ہمارے

چاہے تو (ہم مجبور ہیں)۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے۔ اے پروردگار ہم

افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۞ وَقَالَ

اَفْتَحْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ	قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الْفَاتِحِينَ	وَ	قَالَ
حکم کر	درمیان ہمارے	اور	درمیان	قوم ہماری کے	ساتھ حق کے	اور	تو	بہتر	حکم کرنے والا ہے	اور	کہا

میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۱۹۰ اور ان کی

الْمَلَأَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِيَنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذَا

الْمَلَأَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	قَوْمِهِ	لِيَنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا	إِنَّكُمْ	إِذَا
سرداروں نے	جو	کافر ہوئے تھے	سے	قوم اس کی	اگر	پیروی کرو گے تم	شعیب کی	بیشک تم	اس وقت

قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ (بھائیو) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے

لَخَسِرُونَّ ۙ فَآخَذَتْهُمْ الرِّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

لَخَسِرُونَّ	فَآخَذَتْهُمْ	الرِّجْفَةُ	فَأَصْبَحُوا	فِي	دَارِهِمْ
البتہ ٹوٹا پانے والوں سے ہو	پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس فجر اٹھے	بچ	گھروں اپنے کے

میں پڑ گئے ۹۰) تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے

جُثِمِينَ ۙ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۙ الَّذِينَ

جُثِمِينَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	شُعَيْبًا	كَانُوا	لَمْ	يَغْنَوْا	فِيهَا	الَّذِينَ
زانوں پر گئے ہوئے	جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو	گویا کہ	نہ	بستے تھے	بچ اس کے	جنہوں نے

پڑے گئے ۹۱) (یوں کہ جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آبادی نہیں ہوئے تھے (غرض) جنہوں نے

كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَسِرِينَ ۙ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰ قَوْمِ

كَذَّبُوا	شُعَيْبًا	كَانُوا	هُمُ	الْخَسِرِينَ	فَتَوَلَّى	عَنْهُمْ	وَقَالَ	يٰ قَوْمِ
جھٹلایا	شعیب کو	ہوئے	وہی	ٹوٹا پانے والے	پس منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا اے قوم میری

شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے پڑ گئے ۹۲) تو شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ

لَقَدْ أَرْسَلْتُ رَّبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ آتَىٰ عَلَىٰ

لَقَدْ	أَرْسَلْتُ	رَبِّي	وَنَصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَيْفَ	آتَىٰ	عَلَىٰ
تحقیق	پہنچائے میں نے تم کو	پیغام	رب میرے کے	اور	خیر خواہی کی	واسطے تمہارے	پس کیوں کر غم کھاؤں میں اوپر

بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیے ہیں اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے

قَوْمِ كَافِرِينَ ۙ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا

قَوْمِ	كَافِرِينَ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	فِي	قَرْيَةٍ	مِّن	نَّبِيٍّ	إِلَّا	أَخَذْنَا
قوم	کافروں کے	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	بچ	کسی ہستی کے	کوئی	نبی	مگر پکڑا ہم نے

(سے) رنج و غم کیوں کروں ۹۳) اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو

أَهْلَهَا بِالْبِئْسَاءِ وَالضَّرَاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿۹۳﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ

أَهْلَهَا	بِالْبِئْسَاءِ	وَالضَّرَّاءِ	لَعَلَّهُمْ	يَضَّرَّعُونَ	ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ
لوگوں اسکے کو	ساتھ فقر کے	اور	مرض کے	تاکہ وہ	عاجزی کریں	پھر	بدل ڈالی ہم نے

(جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں ﴿۹۳﴾ پھر ہم نے تکلیف

السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ

السَّيِّئَةِ	الْحَسَنَةَ	حَتَّىٰ	عَفَوْا	وَقَالُوا	قَدْ	مَسَّ	آبَاءَنَا	الضَّرَّاءُ
برائی کے	بھلائی	یہاں تک کہ	زیادہ ہوئے	اور	کہنے لگے	تحقیق	لگی تھی	ہمارے باپوں کو

ختمی کو اسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال و اولاد میں) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کارِ نِج و راحت ہمارے بڑوں کو

وَالسَّرَّاءُ فَآخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۹۴﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ

وَالسَّرَّاءُ	فَآخَذْنَاهُمْ	بَغْتَةً	وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	وَلَوْ أَنَّ	أَهْلَ
اور راحت	پس پکڑا ہم نے ان کو	ناگہاں	اور	وہ	نہیں	جانتے تھے	اور اگر

بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے ﴿۹۴﴾ اگر ان بستیوں

الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقُوا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ

الْقُرَىٰ	آمَنُوا	وَ	اتَّقُوا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَرَكَاتٍ	مِّنَ	السَّمَاءِ
ان بستیوں کے	ایمان لاتے	اور	پرہیزگاری کرتے	البتہ کھولتے ہم	اوپر ان کے	برکتیں	سے	آسمانوں

کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول

وَالْأَرْضِ وَلَكِنْ كَذَّبُوا فَآخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۹۵﴾ أَفَأَمِنَ

وَالْأَرْضِ	وَلَكِنْ	كَذَّبُوا	فَآخَذْنَاهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	أَفَأَمِنَ
اور زمین سے	لیکن	جھٹلایا انہوں نے	پس پکڑا ہم نے ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے وہ	کماتے	کیا پس نڈر ہو گئے ہیں

دیتے مگر انہوں نے تو تمکذیب کی سوان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا ﴿۹۵﴾ کیا بستیوں

أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿۹۶﴾ أَوَأَمِنَ

أَهْلُ	الْقُرَىٰ	أَنْ	يَأْتِيَهُمْ	بَأْسُنَا	بَيَاتًا	وَهُمْ	نَائِمُونَ	أَوَأَمِنَ
رہنے والے	بستیوں کے	یہ کہ	آئے ان کے پاس	عذاب ہمارا	رات کو	اور	وہ سوئے ہوں	کیا

کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہوا اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں ﴿۹۶﴾ اور کیا اہل شہر

أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يُلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾ أَفَأَمِنُوا

أَهْلُ	الْقُرَىٰ	أَنْ	يَأْتِيَهُمْ	بَأْسُنَا	ضُحًى	وَّ	هُمْ	يُلْعَبُونَ	أَفَأَمِنُوا
رہنے والے	بستیوں کے	یہ کہ	لئے ان کے پاس	عذاب ہمارا	دن چڑھے	اور	وہ	کھیلتے ہوں	کیا پس نڈر ہو گئے ہیں

اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں ﴿۹۸﴾ کیا یہ لوگ اللہ کے

مَكَرَ اللَّهُ ۚ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩٩﴾ أَوْ لَمْ يَهْدِ

مَكَرَ	اللَّهُ	فَلَا	يَأْمَنُ	مَكْرَ	اللَّهُ	إِلَّا	الْقَوْمُ	الْخَاسِرُونَ	أَوْ	لَمْ	يَهْدِ
مکر	اللہ کے سے	پس نہیں	نڈر ہوتے	مکر	اللہ کے سے	مگر	قوم	ٹوٹا پانے والی	کیا	نہیں	راہ دکھائی

داؤں کا ڈر نہیں رکھتے (سن لو کہ) اللہ کے داؤں سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں ﴿۹۹﴾ کیا ان لوگوں کو

لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ أَصْبَنَهُمُ

لِلَّذِينَ	يَرِثُونَ	الْأَرْضَ	مِنْ	بَعْدِ	أَهْلِهَا	أَنْ	لَوْ	نَشَاءُ	أَصْبَنَهُمُ
واسطے ان لوگوں کے کہ	وارث ہوئے	زمین کے	پیچھے	انکے رہنے والوں کے	یہ کہ	اگر	چاہیں ہم	پکڑیں ہم ان کو	

جو اہل زمین کے (مرنے کے) بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان

بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ

بِذُنُوبِهِمْ	وَ	نَطْبَعُ	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُونَ	تِلْكَ
ساتھ انکے گناہوں کے	اور	مہر رکھیں	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ	نہیں	سنتے	یہ

کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں ﴿۱۰۰﴾ یہ

الْقُرَىٰ نَقْصٌ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

الْقُرَىٰ	نَقْصٌ	عَلَيْكَ	مِنْ	أَنْبَاءِهَا	وَ	لَقَدْ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
بستیاں	بیان کرتے ہیں ہم	اوپر تیرے	کچھ	خبریں ان کی	اور	البتہ	آئے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے

بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر

بِالْبَيِّنَاتِ ۚ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذَلِكَ يَطْبَعُ

بِالْبَيِّنَاتِ	فَمَا	كَانُوا	لِيُؤْمِنُوا	بِمَا	كَذَّبُوا	مِنْ	قَبْلُ	كَذَلِكَ	يَطْبَعُ
ساتھ دلیلوں کے	پس نہ	تھے	کہ ایمان لائیں	ساتھ اس چیز کے کہ	جھٹلایا	سے	پہلے اس	اسی طرح	مہر رکھتا ہے

مکروہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اُسے مان لیں۔ اسی طرح اللہ

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ﴿١٠﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ

اللَّهُ	عَلَى	قُلُوبِ	الْكَافِرِينَ	وَ	مَا	وَجَدْنَا	لِأَكْثَرِهِمْ	مِنْ	عَهْدٍ
اللہ	اوپر	دلوں	کافروں کے	اور	نہیں	پایا ہم نے	واسطے بہتوں کے ان	سے	قائم رہنا اور عہد کے

کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے ﴿۱۰﴾ اور ہم نے ان میں سے اکثروں میں عہد (کا نباہ) نہیں دیکھا

وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ ﴿١١﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

وَ	إِنْ	وَجَدْنَا	أَكْثَرَهُمْ	لَفَاسِقِينَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ
اور	تحقیق	پایا ہم نے	بہتوں ان کے کو	البتہ فاسق	پھر	بھیجا ہم نے	سے	پیچھے ان کے

اور ان میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا ﴿۱۱﴾ پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم

مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۚ فَانظُرْ كَيْفَ

مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَئِهِ	فَظَلَمُوا	بِهَا	فَانظُرْ	كَيْفَ
موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	طرف	فرعون کی	اور	اسکے سرداروں کی	پس ظلم کیا	ساتھ اس کے	پس دیکھ	کیوں کر

نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے اعیان سلطنت کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا۔ سو دیکھ لو کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٢﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ يُفْرِعُونَ إِلَيَّ رَسُولٌ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِينَ	وَ	قَالَ	مُوسَىٰ	يُفْرِعُونَ	إِلَيَّ	رَسُولٌ
ہوا	آخر کام	مفسدوں کا	اور	کہا	موسیٰ نے	اے فرعون	پیشک میں	بھیجا ہوا ہوں

خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا ﴿۱۲﴾ اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں

مَنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٣﴾ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ

مَنْ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	حَقِيقٌ	عَلَىٰ	أَنْ	لَا	أَقُولَ	عَلَى اللَّهِ
طرف سے	پروردگار	عالموں کی	ثابت ہوں	اوپر	اس بات کے کہ	نہیں	کہتا میں	اوپر اللہ کے

رب العالمین کا پیغمبر ہوں ﴿۱۳﴾ مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی

إِلَّا الْحَقُّ ۖ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ

إِلَّا	الْحَقُّ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِبَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَأَرْسِلْ	مَعِيَ
مگر	سچ	تحقیق	آیا ہوں میں تمہارے پاس	ساتھ دلیل کے	سے	رب تمہارے	پس بھیج	ساتھ میرے

کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے

بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ قَالَ إِنْ كُنْتُمْ جِئْتُمْ بِآيَةٍ فَاتِّبِعُونِي إِنْ كُنْتُمْ

بَنِي	إِسْرَءِيلَ	قَالَ	إِنْ	كُنْتُمْ	جِئْتُمْ	بِآيَةٍ	فَاتِّبِعُونِي	إِنْ	كُنْتُمْ
بنی	اسرائیل کو	کہا	اگر	ہے تو	آیا	ساتھ نشانی کے	پس لے آ	اس کو	اگر تو ہے

کی رخصت دے دیجئے (۱۵) فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو

مِنَ الصِّدِّيقِينَ ۖ فَالْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۖ

مِنَ	الصِّدِّيقِينَ	فَالْقَىٰ	عَصَاهُ	فَإِذَا	هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِينٌ
سے	بچوں میں	پس ڈال دیا	عصا اپنا	پس ناگہاں	وہ	اڑدھاتھا	ظاہر

تو لاؤ (دکھاؤ) (۱۶) موسیٰ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دی تو وہ اسی وقت صریح اڑدھا (ہو گیا) (۱۷)

وَنَزَعُ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنُّظُرِينَ ۖ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ

وَنَزَعُ	يَدَهُ	فَإِذَا	هِيَ	بَيْضَاءُ	لِلنُّظُرِينَ	قَالَ	الْمَلَأُ	مِنْ	قَوْمِ
اور نکال لیا	ہاتھ اپنا	پس ناگہاں	وہ	سفید تھا	واسطے دیکھنے والوں کے	کہا	سرداروں نے	سے	قوم

اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق (تھا) (۱۸) تو قوم فرعون میں جو سردار تھے

فِرْعَوْنُ إِنَّ هَذَا السَّحَرُ عَلِيمٌ ۖ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ

فِرْعَوْنُ	إِنَّ	هَذَا	السَّحَرُ	عَلِيمٌ	يُرِيدُ	أَنْ	يُخْرِجَكُمْ	مِّنْ
فرعون کی	بیشک	یہ	البتہ جادوگر ہے	بڑا دانا	چاہتا ہے	یہ کہ	نکال دے تم کو	سے

وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا علامہ جادوگر ہے (۱۹) اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک

أَرْضَكُمْ فَمَاذَاتُمْرُونَ ۖ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي

أَرْضَكُمْ	فَمَاذَاتُمْرُونَ	قَالُوا	أَرْجِهْ	وَأَخَاهُ	وَأَرْسِلْ	فِي
تمہاری زمین	پس کیا حکم کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	دھیل دے اس کو	اسکے بھائی کو	اور بھیج	بھیج

سے نکال دے۔ بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟ (۲۰) انہوں نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اس کے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھیے اور شہروں

الْمَدَائِنِ حُشِرِينَ ۖ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَرٍ عَلِيمٍ ۖ وَجَاءَ

الْمَدَائِنِ	حُشِرِينَ	يَأْتُوكَ	بِكُلِّ	سَحَرٍ	عَلِيمٍ	وَجَاءَ
شہروں کے	اکٹھا کرنے والے	تاکے آئیں تیرے پاس	ہر	جادوگر	دانا کو	اور آئے

میں نقیب روانہ کر دیجیے (۲۱) کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں (۲۲) (چنانچہ ایسا ہی کیا گیا) اور جادوگر

السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿١١٣﴾

السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوا	إِنَّ	لَنَا	لَأَجْرًا	إِن	كُنَّا	نَحْنُ	الْغَالِبِينَ
جادوگر	فرعون کے پاس	کہا انہوں نے	بے شک	واسطے ہمارے	کچھ بدلہ ہے	اگر	ہوں	ہم	غالب

فرعون کے پاس آ پہنچے (اور) کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا جائے ﴿۱۱۳﴾

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿١١٤﴾ قَالُوا يَمُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ

قَالَ	نَعَمْ	وَ	إِنَّكُمْ	لَمِنَ	الْمُقَرَّبِينَ	قَالُوا	يَمُوسَىٰ	إِمَّا	أَنْ تُلْقَىٰ
کہا	ہاں	اور	بی شک تم	البتہ سے	مقربوں ہو گے	کہا انہوں نے	اے موسیٰ	یا	تو ڈال دے

(فرعون نے) کہا ہاں (ضرور) اور (اس کے علاوہ) تم مقربوں میں داخل کر لیے جاؤ گے ﴿۱۱۴﴾ (جب فریقین روزِ مقررہ پر جمع ہوئے تو) جادوگروں

وَإِمَّا أَنْ تُكُونُوا نَحْنُ الْمُثَلَّفِينَ ﴿١١٥﴾ قَالَ أَلْقُوا فَلَمَّا أَلْقَوْا سَحَرُوا

وَ	إِمَّا	أَنْ تُكُونُوا	نَحْنُ	الْمُثَلَّفِينَ	قَالَ	أَلْقُوا	فَلَمَّا	أَلْقَوْا	سَحَرُوا
اور	یا	ہم ہوں گے	ہم	ڈالنے والے	کہا	تم ہی ڈالو	پس جب	ڈالا انہوں نے	جادو کر دیا

نے کہا کہ موسیٰ یا تو تم (جادو کی چیز) ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں ﴿۱۱۵﴾ (موسیٰ نے) کہا تم ہی ڈالو۔ جب انہوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں تو

أَعْيَنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرِ عَظِيمٍ ﴿١١٦﴾

أَعْيَنَ	النَّاسِ	وَ	اسْتَرْهَبُوهُمْ	وَجَاءُوا	بِسِحْرِ	عَظِيمٍ
آنکھوں پر	لوگوں کی	اور	ڈرایا ان کو	اور لائے	جادو	بڑا

لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی نظر بند کر دی) اور (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنائے کر) انہیں ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا ﴿۱۱۶﴾

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

وَأَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ	أَنْ	أَلْقِ	عَصَاكَ	فَإِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا
اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	ڈال دے	عصا اپنا	پس ناگہاں	وہ	نگل جاتا ہے	جو کچھ

اور (اس وقت) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو۔ وہ فوراً (سانپ بن کر) جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو

يَا فِكُون ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٧﴾ فَغْلِبُوا

يَا فِكُون	فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَ	بَطَلَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	فَغْلِبُوا
باندھ لیتے تھے	پس واقع ہوا	حق	اور	باطل ہوا	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	پس مغلوب ہو گئے وہ

(ایک ایک کر کے) نگل جائے گی ﴿۱۱۷﴾ (پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا ﴿۱۱۸﴾ اور وہ مغلوب ہو گئے

هٰذَا لَكَ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ﴿١١٩﴾ وَالْقَى السَّحَرَةُ سَجْدِينَ ﴿١٢٠﴾

هٰذَا لَكَ	وَانْقَلَبُوا	صَغِيرِينَ	وَ	الْقَى	السَّحَرَةُ	سَجْدِينَ
اس جگہ	اور پھر گئے	ذلیل	اور	ڈالے گئے	جادوگر	سجدے میں

اور ذلیل ہو کر رہ گئے ﴿۱۱۹﴾ اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے ﴿۱۲۰﴾

قَالُوا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُونَ ﴿١٢٢﴾ قَالَ

قَالُوا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُونَ	قَالَ
کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	عالموں کے	ساتھ پروردگار	موسیٰ کے	اور	ہارون کے	کہا

(اور) کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے ﴿۱۲۱﴾ (یعنی) موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ﴿۱۲۲﴾ فرعون

فِرْعَوْنُ اٰمَنُتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذِنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا الْكُرْمُ كَرْتُمُوْهُ فِی

فِرْعَوْنُ	اٰمَنُتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذِنَ	لَكُمْ	اِنَّ	هٰذَا	الْكُرْمُ	كَرْتُمُوْهُ	فِی
فرعون نے	ایمان لے آئے تم	ساتھ اسکے	پہلے	اس سے کہ	تعمدوں میں	تم کو	تحقیق	یہ	کچھ کر ہے	مکر کیا تم نے	بیچ

نے کہا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بے شک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں

الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَا اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢٣﴾ لَا قُطْعَنَ

الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَا	اَهْلَهَا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	لَا قُطْعَنَ
شہر کے	تاکہ نکال دو	اس سے	لوگوں اس کے کو	پس البتہ	جانو گئے تم	البتہ کاٹوں گا میں

کیا ہے تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لو گے ﴿۱۲۳﴾ میں (پہلے تو) تمہارے

اٰیْدِيْكُمْ وَاَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَا صَلْبِيْتُكُمْ اٰجَمِعِيْنَ ﴿١٢٤﴾

اٰیْدِيْكُمْ	وَاَرْجُلُكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	ثُمَّ	لَا صَلْبِيْتُكُمْ	اٰجَمِعِيْنَ
ہاتھ تمہارے	اور پاؤں تمہارے	طرف سے	مخالف	پھر	سولی دوں گا میں تم کو	سب کو

ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا ﴿۱۲۴﴾

قَالُوا اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا نُنْقِمُ مِنْآ اِلَّا اَنْ اٰمَنَّا

قَالُوا	اِنَّا	اِلٰی	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ	وَ	مَا	نُنْقِمُ	مِنْآ	اِلَّا	اَنْ	اٰمَنَّا
کہا انہوں نے	بیشک	ہم طرف	پروردگار اپنے کے	پھر جانے والے ہیں	اور	نہیں	عیب پکڑتا تو	ہم سے	مگر	یہ کہ	ایمان لائے ہم

وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۲۵﴾ اور اس کے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی

بَايَتْ رَبَّنَا لَهَا جَاءَتْنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا

بَايَتْ	رَبَّنَا	لَهَا	جَاءَتْنَا	رَبَّنَا	أَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَتَوَقَّنَا
ساتھ نشانیں	اپنے رب کی	جب	آئیں ہمارے پاس	لے رب ہمارے	ڈال دے	اوپر ہمارے	صبر	اور مار ہم کو

نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (مار یو تو)

مُسْلِمِينَ ۱۲۶ وَ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَى

مُسْلِمِينَ	وَ	قَالَ	الْمَلَأُ	مِنْ	قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	أَتَذَرُ	مُوسَى
مسلمان کر کر	اور	کہا	سرداروں نے	سے	قوم	فرعون کی	کیا چھوڑ دیتا ہے تو	موسیٰ کو

مسلمان ہی مار یو ۱۲۶ اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ

وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَالْهَتَكَ ۖ قَالَ سَنَقْتُلُ

وَقَوْمَهُ	لِيُفْسِدُوا	فِي	الْأَرْضِ	وَيَذَرَكَ	وَالْهَتَكَ	قَالَ	سَنَقْتُلُ		
اور	قوم اس کی کو	تاکہ فساد کریں	بچ	زمین کے	اور	چھوڑ دے تجھ کو	اور معبودوں تیرے کو	کہا	البتہ قتل کریں گے ہم

دیکھنے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دست کش ہو جائیں۔ وہ بولا کہ ہم ان کے لڑکوں کو

أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ۚ قَالَ

أَبْنَاءَهُمْ	وَ	نَسْتَحْيِ	نِسَاءَهُمْ	وَ	إِنَّا	فَوْقَهُمْ	قَاهِرُونَ	قَالَ
ان کے بیٹوں کو	اور	جیتا رکھیں گے	ان کی بیٹیوں کو	اور	بیشک ہم	اوپر ان کے	غالب ہیں	کہا

تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بے شبہ ہم ان پر غالب ہیں ۱۲۷ موسیٰ نے

مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ ۖ

مُوسَى	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِينُوا	بِاللَّهِ	وَ	اصْبِرُوا	إِنَّ	الْأَرْضَ	لِلَّهِ
موسیٰ نے	واسطے قوم اپنی کے	مدد چاہو	ساتھ اللہ کے	اور	صبر کرو	بیشک	زمین	واسطے اللہ کے ہے

اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو۔ زمین تو اللہ کی ہے

يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۚ قَالُوا

يُورِثُهَا	مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِينَ	قَالُوا
وارث کرتا ہے اس کا	جس کو	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور	آخر کا کام	واسطے پرہیزگاروں کے ہے	کہا انہوں نے

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔ اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا ہے ۱۲۸ وہ بولے

أَوْذَيْنَا مِنْ قَبْلُ أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسَىٰ

أَوْذَيْنَا	مِنْ	قَبْلُ	أَنْ	تَأْتِيَنَا	وَمِنْ	بَعْدِ	مَا	جِئْتَنَا	قَالَ	عَسَىٰ
ایڈینے گئے ہیں	سے	پہلے اس	کہ	آئے ہمارے پاس تو	اور	سے	پیچھے اس	کہ	آیا تو ہمارے پاس	کہا

کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور آنے کے بعد بھی۔ موبی نے کہا کہ قریب ہے کہ

رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ

رَبُّكُمْ	أَنْ	يُهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ	وَيَسْتَخْلِفَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	فَيَنْظُرَ
رب تمہارا	یہ کہ	ہلاک کر دے	دشمن تمہارے کو	اور	خلیفہ کرے تم کو	پہنچ	زمین کے

تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے

كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٢٩﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصِ

كَيْفَ	تَعْمَلُونَ	وَلَقَدْ	أَخَذْنَا	آلَ	فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِينَ	وَنَقْصِ
کیوں کر	عمل کرتے ہو تم	اور	البتہ تحقیق	پکڑا ہم نے	قوم	فرعون کی کو	ساتھ قحط کے

کہ تم کیسے عمل کرتے ہو ﴿۱۲۹﴾ اور ہم نے فرعونوں کو قحطوں اور میوؤں کے

مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذْكُرُونَ ﴿١٣٠﴾ فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا

مِّنَ	الثَّمَرَاتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذْكُرُونَ	فَإِذَا	جَاءَتْهُمْ	الْحَسَنَةُ	قَالُوا	لَنَا
سے	میوؤں کی	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	پس جب	آئی ان کو	نیکی	کہتے	ہمیں

نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل کریں ﴿۱۳۰﴾ تو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اس کے

هَذِهِ ۚ وَإِنْ تَصْبُهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطِيرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ ۖ أَلَا

هَذِهِ	وَإِنْ	تَصْبُهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّطِيرُوا	بِمُوسَىٰ	وَمَنْ	مَّعَهُ	أَلَا
یہ	اور اگر	پہنچتی ان کو	برائی	شوم پکڑتے	ساتھ موسیٰ کے	اور	جو	ساتھ اس کے

مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو موسیٰ اور ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے۔ دیکھو

إِنَّمَا ظَنَرُوهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوا

إِنَّمَا	ظَنَرُوهُمْ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَقَالُوا
سوائے اس کے نہیں کہ	شوم ان کا	نزدیک	اللہ کے ہے	لیکن	بہت ان کے	نہیں	جانتے	اور

ان کی بدشگونی اللہ کے ہاں (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے ﴿۱۳۱﴾ اور کہنے لگے

مَهْمَا تَأْتِيَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَخْنُ لَكَ

مَهْمَا	تَأْتِيَا	بِهِ	مِنْ	آيَةٍ	لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا	فَمَا	نَخْنُ	لَكَ
جو کچھ	لانے گا تو ہمارے پاس	اس کو	سے	نشانیوں	تاکہ جادو کرے ہم کو	ساتھ اس کے	پس نہیں	ہم	واسطے تیرے

کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو مگر ہم تم پر ایمان لانے والے

بِئُؤْمِنِينَ ﴿٣٢﴾ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ

بِئُؤْمِنِينَ	فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الطُّوفَانَ	وَالْجَرَادَ	وَالْقُمَّلَ
ماننے والے	پس بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	طوفان مینڈکا	اور مڈیاں	اور چھڑیاں

نہیں ہیں ﴿۳۲﴾ تو ہم نے ان پر طوفان اور مڈیاں اور جوئیں

وَالضَّفَادِعَ وَالْدَّمَائِ مُمْفَصَلَتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا

وَالضَّفَادِعَ	وَالْدَّمَائِ	مُمْفَصَلَتٍ	فَاسْتَكْبَرُوا	وَكَانُوا	قَوْمًا
اور مینڈک	اور لہو	نشانیاں	جدا جدا	پس تکبر کیا انہوں نے	اور تھے وہ قوم

اور مینڈک اور خون کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں۔ مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے

مُجْرِمِينَ ﴿٣٣﴾ وَلَبَّاءُ وَقَعَّ عَلَيْهِمُ الرَّجْزُ قَالُوا يَهُوسَى ادْعُ لَنَا

مُجْرِمِينَ	وَلَبَّاءُ	وَقَعَّ	عَلَيْهِمُ	الرَّجْزُ	قَالُوا	يَهُوسَى	ادْعُ	لَنَا
گنہگار	اور	جب	پڑتا	اوپر ان کے	عذاب	کہتے	اے موسیٰ	دعا کر واسطے ہمارے

ہی گنہگار ﴿۳۳﴾ اور جب اُن پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کرو

رَبِّكَ بِمَا عٰهَدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرَّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

رَبِّكَ	بِمَا	عٰهَدَ	عِنْدَكَ	لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرَّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ
رب اپنے سے	ساتھ اس عہد کے کہ	اقرار کر رکھا ہے	نزدیک تیرے	اگر	کھول دے گا تو	ہم سے	عذاب	البتہ ایمان لاویں گے	واسطے تیرے

جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے۔ اگر تم ہم سے عذاب کو نال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿٣٤﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرَّجْزَ

وَلَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِي	إِسْرَءِيلَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	الرَّجْزَ
اور البتہ بھیج دیں گے ہم	ساتھ تیرے	بنی	اسرائیل کو	پس جب	کھول دیا ہم نے	ان سے	عذاب

کو بھی تمہارے ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے ﴿۳۴﴾ پھر جب ہم ایک مدت کے لیے جس تک ان کو پہنچنا تھا

إِلَىٰ أَجَلٍ هُمْ بَلِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿١٣٥﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

إِلَىٰ	أَجَلٍ	هُمْ	بَلِغُوهُ	إِذَا هُمْ	يَنْكُثُونَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ
تک	ایک مدت کہ	وہ	پہنچنے والے تھے اسکو	ناگہاں وہ	عہد توڑ ڈالتے تھے	پس بدلہ لیا ہم نے	ان سے

ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے ﴿۱۳۵﴾ تو ہم نے اُن سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا

فَاَعْرِقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٣٦﴾

فَاَعْرِقْنَاهُمْ	فِي	الْيَمِّ	بِأَنَّهُمْ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَ	كَانُوا	عَنْهَا	غَافِلِينَ
پس ڈبو دیا ہم نے ان کو	بیچ	دریا کے	بسبب اس کے کہ	وہ جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	اور	تھے وہ	ان سے	غافل

کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پروائی کرتے تھے ﴿۱۳۶﴾

وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضَعُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ

وَأَوْرَثْنَا	الْقَوْمَ	الَّذِينَ	كَانُوا	يُسْتَضَعُونَ	مَشَارِقَ	الْأَرْضِ
اور وارث کیا ہم نے	اس قوم کو کہ	وہ	تھے	نا تو ان گئے جاتے	مشرقوں	زمین کو

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے

وَمَعَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ

وَمَعَارِبَهَا	الَّتِي	بَرَكْنَا	فِيهَا	وَتَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	الْحُسْنَىٰ	عَلَىٰ
اور مغربوں اس کے کو	وہ جو	برکت رکھی ہے ہم نے	بیچ اس کے	اور پوری ہوئی	بات	تیرے رب کی	اچھی	اوپر

برکت دی تھی وارث کر دیا۔ اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار

بَنَىٰ إِسْرَءِيلَ ۖ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

بَنَىٰ	إِسْرَءِيلَ	بِمَا	صَبَرُوا	وَدَمَّرْنَا	مَا	كَانَ	يَصْنَعُ	فِرْعَوْنُ
بنی	اسرائیل کے	بسبب اس کے کہ	صبر کیا انہیں نے	اور	خراب کیا ہم نے	جو کچھ کہ	تھے بناتے	فرعون

کا وعدہ نیک پورا ہوا۔ اور فرعون اور قوم فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر

وَقَوْمَهُ ۖ وَمَا كَانَ يُعْرِشُونَ ﴿١٣٧﴾ وَجُوزُنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ

وَقَوْمَهُ	وَمَا	كَانَ	يُعْرِشُونَ	وَجُوزُنَا	بِبَنِي	إِسْرَءِيلَ	الْبَحْرَ
اور قوم اس کی	اور	جو کچھ کہ	تھے چڑھاتے	اور	پاراتا دیا ہم نے	بنی اسرائیل کو	دریا سے

چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا ﴿۱۳۷﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتارا

۱۳۷

فَاتُوا عَلَى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ لَهُمْ ۚ قَالُوا يَهُوسَى اجْعَلْ

فَاتُوا	عَلَى	قَوْمٍ	يَعْكُفُونَ	عَلَى	أَصْنَامٍ	لَهُمْ	قَالُوا	يَهُوسَى	اجْعَلْ
پس آئے	اوپر	ایک قوم کے کہ	بیٹھ رہتے تھے	اوپر	بتوں	اپنے کے	کہنے لگے	اے موسیٰ	بنادے

تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں (کی عبادت) کے لیے بیٹھ رہتے تھے۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں

لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ

لَنَا	إِلَهًا	كَمَا	لَهُمْ	آلِهَةٌ	قَالَ	إِنَّكُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُونَ	إِنَّ	هَؤُلَاءِ
ہم	معبود	جیسا	وہ	معبود	کہا	آپ	ایک قوم	جو جاہل	ہے	یہ لوگ

کے معبود ہیں ہمارے لیے بھی ایک معبود بنادو۔ موسیٰ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو ﴿۱۳۸﴾ یہ لوگ جس (شغل)

مُتَّبِعِينَ مَا هُمْ فِيهِ وَبِطُلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ

مُتَّبِعِينَ	مَا هُمْ فِيهِ	وَبِطُلٌ	مَا كَانُوا	يَعْمَلُونَ	قَالَ	أَغَيْرَ	اللَّهِ
مقلد	وہ جو اس کے ہیں	اور	باطل ہیں	جو کچھ کہ	تھے	کرتے	کہا

میں (پہننے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں ﴿۱۳۹﴾ (اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا

أَبْغِيكُمْ إِلَهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٤٠﴾ وَإِذْ أَنْجَيْنَاكَ مِنْ

أَبْغِيكُمْ	إِلَهًا	وَهُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى الْعَالَمِينَ	وَ	إِذْ	أَنْجَيْنَاكَ	مِنْ
چاہیں	میں	وہ	پسند	آپ کو	اور	جب	نجات دی	میں

تمہارے لیے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے ﴿۱۴۰﴾ اور (ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو) جب ہم نے

إِلَٰهٍ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُقْتُلُونَ أَبْنَاءَكُمْ

إِلَٰهٍ	فِرْعَوْنَ	يَسُومُونَكُمْ	سُوءَ	الْعَذَابِ	يُقْتُلُونَ	أَبْنَاءَكُمْ
لوگوں	فرعون کے	پہنچاتے تھے	برا	عذاب	مار ڈالتے تھے	بیٹوں تمہارے کو

تم کو فرعونوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَفِي ذُلِّكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿١٤١﴾

وَيَسْتَحْيُونَ	نِسَاءَكُمْ	وَفِي	ذُلِّكُمْ	بَلَاءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِيمٌ
اور	جیتا چھوڑتے تھے	اور	اس کے	آزمائش	طرف سے	رب تمہارے کی	بڑی

اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی ﴿۱۴۱﴾

وَوَعَدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمْنَاهَا بِعَشْرِ فِتْنَةٍ مِيقَاتِ رَبِّهِ

وَوَعَدْنَا	مُوسَى	ثَلَاثِينَ	لَيْلَةً	وَأَتَمْنَاهَا	بِعَشْرِ	فِتْنَةٍ	مِيقَاتِ	رَبِّهِ
اور وعدہ دیا ہم نے	موسیٰ کو	تیس	رات کا	پورا کیا اس کو	ساتھ دس کے	پس پورا ہوا	وعدہ	پروردگار اسکے کا

اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس (راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ) کر دیا تو اس کے پروردگار کی چالیس

أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي

أَرْبَعِينَ	لَيْلَةً	وَقَالَ	مُوسَى	لِأَخِيهِ	هَارُونَ	اخْلُفْنِي	فِي	قَوْمِي
چالیس	رات	اور	کہا	موسیٰ نے	واسطے اپنے بھائی	ہارون کے	خلیفہ ہو میرا	تو میری کے

رات کی میعاد پوری ہو گئی۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میرے (کوہ طور پر جانے کے) بعد تم میری قوم میں

وَأَصْلَحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٣٢﴾ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَى

وَأَصْلَحْ	وَلَا	تَتَّبِعْ	سَبِيلَ	الْمُفْسِدِينَ	وَلَمَّا	جَاءَ	مُوسَى
اور	سنوار یو کام کو	اور	مت	پیروی کرنا	راہ	مفسدوں کی	اور جب آیا

میرے جائیں ہو۔ (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستے نہ چلنا ﴿۱۳۲﴾ اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت

لِبَيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۖ قَالَ لَنْ تَرَانِي

لِبَيْقَاتِنَا	وَكَلَّمَهُ	رَبُّهُ	قَالَ	رَبِّ	أَرِنِي	أَنْظُرْ	إِلَيْكَ	قَالَ	لَنْ تَرَانِي
واسطے ہماری	اور	کلام کیا اس سے	رب اسکے نے	کہا موسیٰ نے	اے رب میرے	دکھائے تو مجھ کو	دیکھوں میں	طرف تیری	کہا اللہ نے

پر (کوہ طور پر) پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (کبھی) کروں۔ پروردگار نے

وَلَكِنْ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي ۚ فَلَمَّا

وَلَكِنْ	انْظُرْ	إِلَى	الْجَبَلِ	فَإِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهُ	فَسَوْفَ	تَرَانِي	فَلَمَّا
اور	لیکن	نظر کر	طرف	پہاڑ کے	پس اگر	قائم رہے	جگہ اپنی پر	پس البتہ	دیکھ سکے تو مجھ کو

کہا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے۔ جب

تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَى صَعِقًا ۚ فَلَمَّا

تَجَلَّى	رَبُّهُ	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهُ	دَكًّا	وَوَخَرَّ	مُوسَى	صَعِقًا	فَلَمَّا
تجلی کی	رب اسکے نے	طرف پہاڑ کی	کیا اس کو	ریزہ ریزہ	اور	گر پڑا	موسیٰ	بے ہوش

ان کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلی انوار ربانی نے) اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے

أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنَكَ ثُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ

أَفَاقَ	قَالَ	سُبْحَنَكَ	ثُبْتُ	إِلَيْكَ	وَ	أَنَا	أَوَّلُ	الْمُؤْمِنِينَ	قَالَ
ہوش میں آیا	کہا	پاک ہے تجھ کو	توبہ کی میں نے	طرف تیری	اور	میں	اول	ایمان لانے والا ہوں	کہا

لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں (۱۳۳) (اللہ نے) فرمایا

يُؤْسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَبِكَلَامِي ۚ

يُؤْسَىٰ	إِنِّي	اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى	النَّاسِ	بِرِسَالَتِي	وَبِكَلَامِي
اے موسیٰ	بیشک میں نے	برگزیدہ کیا تجھ کو	اوپر	لوگوں کے	ساتھ اپنے پیغاموں کے	اور ساتھ اپنے کلام کے

موسیٰ میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے

فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ وَكُتِبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَابِ

فَخُذْ	مَا	آتَيْتُكَ	وَكُنْ	مِنَ	الشَّاكِرِينَ	وَ	كُتِبْنَا	لَهُ	فِي	الْأَلْوَابِ
پس پکڑ	جو کچھ	دیا میں نے تجھ کو	اور ہو	سے	شکر کرنے والوں	اور	لکھا ہم نے	واسطے اسکے	بچ	تختوں کے

تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجالاؤ (۱۳۴) اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لیے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ

مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	مَّوْعِظَةً	وَ	تَفْصِيلًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ
سے	ہر	چیز	نصیحت	اور	تفصیل	واسطے ہر	چیز کے	پس پکڑ اس کو	ساتھ قوت کے

ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔ پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو

وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۖ سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ۝

وَأْمُرْ	قَوْمَكَ	يَأْخُذُوا	بِأَحْسَنِهَا	سَأُورِيكُمْ	دَارَ	الْفَاسِقِينَ
اور حکم کر	قوم اپنی کو کہ	عمل کریں	ساتھ اس کے بہتر کے	عنقریب دکھاؤں گا تم کو	گھر	فاسقوں کا

اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں (۱۳۵)

سَاَصْرِفُ عَنْ آيَتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ

سَاَصْرِفُ	عَنْ	آيَتِيَ	الَّذِينَ	يَتَكَبَّرُونَ	فِي	الْأَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ
البتہ پھیر دوں گا میں	سے	نشانوں اپنی	ان لوگوں کو کہ	تکبر کرتے ہیں	بچ	زمین کے	بغیر	حق کے

جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔

وَإِنْ يَرَوْا كَلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ

وَ	إِنْ	يَرَوْا	كَلَّ	آيَةٍ	لَا	يُؤْمِنُوا	بِهَا	وَ	إِنْ	يَرَوْا	سَبِيلَ	الرُّشْدِ
اور	اگر	دیکھیں	سب	نشانیاں	نہ	ایمان لائیں	ساتھ اس کے	اور	اگر	دیکھیں	راہ	بھلائی کی

اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو

لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ط

لَا	يَتَّخِذُوهُ	سَبِيلًا	وَ	إِنْ	يَرَوْا	سَبِيلَ	الْغَيِّ	يَتَّخِذُوهُ	سَبِيلًا
نہ	پکڑیں اس کو	راہ	اور	اگر	دیکھیں	راہ	گمراہی کی	پکڑیں اس کو	راہ

اسے (اپنا) رستہ نہ بنائیں اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اُسے رستہ بنا لیں۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٣٦﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا

ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَ	كَانُوا	عَنْهَا	غَافِلِينَ	وَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا
یہ	بسبب اس کے کہ	جھٹلایا انہوں نے	نشانیوں ہماری کو	اور	تھوہ	اس سے	غافل	اور	جنہوں نے	جھٹلایا

یہ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے ﴿۱۳۶﴾ اور جن لوگوں نے

بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ط هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا

بِآيَاتِنَا	وَ	لِقَاءِ	الْآخِرَةِ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	هَلْ	يُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا
نشانیوں ہماری کو	اور	ملاقات	آخرت کی کو	ناپید ہوئے	عمل ان کے	نہ	جزا دیئے جائیں گے	مگر	جو کچھ کہ

ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٧﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ

كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	اتَّخَذَ	قَوْمُ	مُوسَى	مِنْ	بَعْدِهِ	مِنْ	حُلِيِّهِمْ
تھوہ	عمل کرتے	اور	پکڑا	قوم	موسیٰ کی نے	پیچھے اس کے سے	سے	گہنے ان کے	

ان کو بدلہ ملے گا ﴿۱۳۷﴾ اور قوم موسیٰ نے موسیٰ کے بعد اپنے زیور کا ایک ٹکڑا بنالیا۔ (وہ) ایک جسم

عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُورٌ ط أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ

عِجْلًا	جَسَدًا	لَهُ	خُورٌ	أَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّهُ	لَا	يُكَلِّمُهُمْ
ٹکڑا گائے کا	بدن تھا کہ	واسطے اس کے	آوازی گائے کی	کیا نہ	دیکھا تھا انہوں نے	کہ وہ	نہ	بولتا ہے ان سے

(تھا) جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے

وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۚ اتَّخَذُوا لَهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ﴿١٣٨﴾ وَلَبَّاسُ قَطْ

وَلَا	يَهْدِيهِمْ	سَبِيلًا	اتَّخَذُوا	وَلَهُ	وَلَبَّاسُ قَطْ
اور نہ	دکھاتا ہے ان کو	راہ	پکڑ لیا اس کو	اور	تھے وہ ظالم
اور نہ	دکھاتا ہے ان کو	راہ	پکڑ لیا اس کو	اور	تھے وہ ظالم

اور نہ ان کو راستہ دکھا سکتا ہے۔ اُس کو انہوں نے (معبود) بنالیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا ﴿۱۳۸﴾ اور جب وہ نادوم ہوئے

فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا ۚ قَالُوا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا

فِي	أَيْدِيهِمْ	وَرَأَوْا	أَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوا	قَالُوا	لَئِنْ	لَّمْ	يَرْحَمْنَا	رَبُّنَا
بیچ	ہاتھوں اپنے کے	اور	دیکھا انہوں نے	یہ کہ وہ	تحقیق	گمراہ ہوئے	کہا انہوں نے	اگر	نہ	رحم کرے گا ہم کو

اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا

وَيَغْفِرَ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٣٩﴾ وَلَبَّاسُ قَطْ مُوسَى إِلَى

وَيَغْفِرَ	لَنَا	لَنَكُونَنَّ	مِنَ	الْخَاسِرِينَ	وَلَبَّاسُ قَطْ	مُوسَى	إِلَى
اور ہم کو	بخشنے گا ہم کو	البتہ ہو جائیں گے ہم	سے	ٹوٹا پانے والوں	اور	جب	پھر آیا

اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے ﴿۱۳۹﴾ اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے

قَوْمِهِ غَضَبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي ۚ

قَوْمِهِ	غَضَبَانَ	أَسِفًا	قَالَ	بِئْسَمَا	خَلَفْتُمُونِي	مِنْ	بَعْدِي ۚ
قوم اپنی کے	غصے سے	بیچھتا ہوا	کہا	برا ہے جو کچھ	جانشین کی تم نے	سے	میرے پیچھے

اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بد اطواری کی۔

أَعَجَلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَالْقَى الْآلُوحَا ۚ وَ أَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ

أَعَجَلْتُمْ	أَمْرَ	رَبِّكُمْ ۚ	وَالْقَى	الْآلُوحَا ۚ	وَ	أَخَذَ	بِرَأْسِ	أَخِيهِ
کیا جلدی کی تم نے	حکم	رب اپنے سے	اور	ڈال دی	تختیاں	اور	پکڑا	سر

کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا (یہ کہا) اور (شدت غضب سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر

يَجْرُكَةَ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنُ أُمِّ إِبْرَاهِيمَ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّوُنِي وَكَادُوا

يَجْرُكَةَ	إِلَيْهِ ۚ	قَالَ	ابْنُ	أُمِّ	إِبْرَاهِيمَ	إِنَّ	الْقَوْمَ	اسْتَضَعُّوُنِي	وَ	كَادُوا
کھینچتا تھا اس کو	طرف اپنی	کہا	اے بیٹے	ماں میری کے	بیشک	اس قوم نے	نا تو ان سمجھا مجھ کو	اور	نزدیک تھے کہ	

(کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا

يَقْتُلُونَنِي ۖ فَلَا تُشْمِتُ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلَنِي مَعَ الْقَوْمِ

يَقْتُلُونَنِي	فَلَا	تُشْمِتُ	بِيَ	الْأَعْدَاءَ	وَلَا	تَجْعَلَنِي	مَعَ	الْقَوْمِ
مار ڈالیں مجھ کو	پس مت	خوش کر	ساتھ میرے	دشمنوں میرے کو	اور	مت	کر مجھ کو	ساتھ

کہ قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر نہیں اور مجھے ظالم لوگوں

الظَّالِمِينَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلَا خِيَّ وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ

الظَّالِمِينَ	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ لِي	وَلَا خِيَّ	وَأَدْخِلْنَا	فِي	رَحْمَتِكَ
ظالموں کے	کہا	اے پروردگار میرے	بخش مجھ کو	اور میرے بھائی کو	اور	داخل کر ہم کو	بچ

میں مت ملائیے ۝ تب انہوں نے دعا کی اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر

وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

وَأَنْتَ	أَرْحَمُ	الرَّحِيمِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ
اور	تو	بہت رحم کرنے والا ہے	سب رحم کرنے والوں سے	بے شک	جنہوں نے	پکڑا

تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ۝ (اللہ نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے پکھڑے کو (معبود) بنا لیا تھا

سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَكَذَلِكَ

سَيَنَالُهُمْ	غَضَبٌ	مِّن رَّبِّهِمْ	وَذِلَّةٌ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَكَذَلِكَ
البتہ پہنچے گا ان کو	غصہ	سے	پروردگار ان کے	اور	ذلت	بچ	زندگانی

اُن پر پروردگار کا غضب واقع ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت (نصیب ہوگی)۔ اور ہم ان پر دازوں کو

نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ۝ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن

نَجْزِي	الْمُفْتَرِينَ	وَالَّذِينَ	عَمِلُوا	السَّيِّئَاتِ	ثُمَّ	تَابُوا مِن
جزا دیتے ہیں ہم	جھوٹ باندھنے والوں کو	اور	جنہوں نے	عمل کیے	برے	پھر

ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۝ اور جنہوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کر لی

بَعْدَهَا وَأَمْنُوا ۖ إِنَّ رَبَّكَ مِنَ بَعْدِهَا لَعَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَلَهَا

بَعْدَهَا	وَأَمْنُوا	إِنَّ	رَبَّكَ	مِن بَعْدِهَا	لَعَفُورٌ	رَّحِيمٌ	وَلَهَا
بعد اس کے	اور	ایمان لائے	بیشک	رب تیرا	سے	پچھے اس کے	البتہ بخشنے والا

اور ایمان لے آئے تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد (بخش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے ۝ اور

سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاخَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا

سَكَتَ	عَنْ	مُوسَى	الْغَضَبُ	أَخَذَ	الْأَلْوَاخَ	وَ	فِي	نُسْخَتِهَا
چپکا ہوا	سے	موسیٰ	غصہ	لیں	تختیاں	اور	پتھر	ان کے لکھے کے

جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اٹھالیں۔ اور جو کچھ اُن میں لکھا تھا

هُدًى وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ۝۱۵۴ وَاخْتَارَ مُوسَى

هُدًى	وَ	رَحْمَةً	لِّلَّذِينَ	هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُونَ	وَ	اخْتَارَ	مُوسَى
ہدایت تھی	اور	رحمت تھی	واسطے ان لوگوں کے کہ	وہ	پروردگار اپنے سے	ڈرتے ہیں	اور	چن لیے	موسیٰ نے

وہ ان لوگوں کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی ۱۵۴ اور موسیٰ نے اس معاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی

قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۖ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ

قَوْمَهُ	سَبْعِينَ	رَجُلًا	لِّمِيقَاتِنَا	فَلَمَّا	أَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ
قوم اپنی سے	ستر	آدمی	واسطے وعدے ہمارے کے	پس جب	پکڑا ان کو	زلزلے نے	کہا موسیٰ نے

اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کر کے کوہ طور پر حاضر) کیے۔ جب ان کو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا کہ

رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّاي ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

رَبِّ	لَوْ	شِئْتَ	أَهْلَكْتَهُم	مِّن	قَبْلُ	وَ	إِيَّاي	أَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ
اے رب میرے	اگر	چاہتا تو	ہلاک کرتا تو ان کو	سے	پہلے اس	اور	مجھ کو بھی	کیا ہلاک کرتا تو ہم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا

اے پروردگار اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم

السُّفَهَاءُ مِنَّا ۚ إِنَّ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ

السُّفَهَاءُ	مِنَّا	إِنَّ	هِيَ	إِلَّا	فِتْنَتُكَ	تُضِلُّ	بِهَا	مَن	تَشَاءُ
بے وقوفوں نے	ہم میں سے	نہیں	یہ	مگر	آزمائش تیری	گمراہ کرتا ہے	ساتھ اس کے	جس کو	چاہتا ہے

میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے۔ اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے

وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ ۖ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَأَنْتَ خَيْرُ

وَتَهْدِي	مَنْ	تَشَاءُ	أَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ	لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَأَنْتَ	خَيْرُ
اور راہ دکھاتا ہے	جس کو چاہتا ہے	تو ہے	دوست ہمارا	پس بخش ہم کو	اور	رحم کر ہم کو	اور تو	بہتر		

اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب

الْغَفِيرِينَ ۱۵۵) وَ اكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ اِنَّا

الْغَفِيرِينَ	وَ	اَكْتُبْ	لَنَا	فِي	هَذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ	فِي	الْآخِرَةِ	اِنَّا
بخشنے والا ہے	اور	لکھ	واسطے ہمارے	بچ	اس	دنیا کے	نیکی	اور	بچ	آخرت کے	یقیناً

سے بہتر بخشنے والا ہے (۱۵۵) اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔

هُدًى اِلَيْكَ ۖ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيبُ بِهِ مَنْ اَشَاءُ ۚ وَ رَحْمَتِيْ

هُدًى	اِلَيْكَ	قَالَ	عَذَابِيْٓ	اُصِيبُ	بِهِ	مَنْ	اَشَاءُ	وَ	رَحْمَتِيْ
توہدگی ہم نے	طرف تیری	کہا	عذاب میرا	پہنچاتا ہوں میں	اس کو	جس کو	چاہوں	اور	میری رحمت نے

ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے

وَسَعَتْ كُلُّ شَيْءٍ ۖ فَسَاكُنْهُمْ اِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَ يُؤْتُوْنَ

وَسَعَتْ	كُلُّ	شَيْءٍ	فَسَاكُنْهُمْ	اِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	وَ	يُؤْتُوْنَ
شامل ہے	ہر	چیز کو	پس البتہ لکھوں گا میں اس کو	واسطے ان لوگوں کے کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں	اور	دیتے ہیں

وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ

الرَّكُوۡةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۱۵۶) الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ

الرَّكُوۡةَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ
زکوٰۃ	اور	جو لوگ کہ	وہ	ساتھ نشانوں ہمارے	ایمان لاتے ہیں	وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں	رسول کی

دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں (۱۵۶) وہ جو (محمد ﷺ) رسول (اللہ) کی

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَہٗ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ

النَّبِيِّ	الْاُمِّيِّ	الَّذِيْ	يَجِدُوْنَہٗ	مَكْتُوبًا	عِنْدَهُمْ	فِي	التَّوْرَةِ
جو نبی ہے	آن پڑھا	وہ جو	پاتے ہیں اس کو	لکھا ہوا	نزدیک ان کے	بچ	توریت کے

جو نبی امی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات

وَالْاِنْجِيْلُ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ

وَالْاِنْجِيْلُ	يَأْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَاهُمْ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	يُحِلُّ
اور انجیل کے	حکم کرتا ہے	ان کو ساتھ بھلائی کے	اور	منع کرتا ہے ان کو	سے	نامعقول چیز	اور	حلال کرتا ہے

اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک

لَهُمُ الطَّيِّبَاتُ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبِيثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ

لَهُمُ	الطَّيِّبَاتِ	وَ	يُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبِيثَ	وَيَضَعُ	عَنْهُمْ	إِصْرَهُمْ
واسطے انکے	پاکیزہ چیزیں	اور	حرام کرتا ہے	اوپر ان کے	ناپاک چیزیں	اور اتار رکھتا ہے	ان سے	بوجھ ان کے

چیزوں کو ان کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھیراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ

وَالْأَغْلَالُ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ

وَالْأَغْلَالُ	الَّتِي	كَانَتْ	عَلَيْهِمْ	فَالَّذِينَ	آمَنُوا	بِهِ	وَعَزَّرُوهُ	وَنَصَرُوهُ
اور	طوق	جو	تھے	اوپر ان کے	پس جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اسکے	اور قوت دی اسکو اور مدد کی اس کی

اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی

وَاتَّبَعُوا النَّوَارِذِيَّ أَنْزَلَ مَعَهُ أُولَئِكَ هُمُ الْبَاقِلُونَ ۝۱۵۹ قُلْ

وَاتَّبَعُوا	النُّورِ	الَّذِي	أُنْزِلَ	مَعَهُ	أُولَئِكَ	هُمْ	الْمُفْلِحُونَ	قُلْ	
اور	پیروی کی	اس نور کی	جو کہ	اتارا گیا ہے	ساتھ اس کے	یہ لوگ	وہ ہیں	فلاح پانے والے	کہہ

اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی، وہی مراد پانے والے ہیں ۝۱۵۹ (اے محمد ﷺ) کہہ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ

يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	إِنِّي	رَسُولُ	اللَّهِ	إِلَيْكُمْ	جَمِيعًا	الَّذِي	لَهُ	مُلْكُ
اے	لوگو	بیشک میں	پیغمبر ہوں	اللہ کا	طرف تمہاری	سب کی	وہ جو	واسطے اسکے ہے	بادشاہی

دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اس کا رسول ہوں) (وہ) جو آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَأَمَّا بِاللَّهِ

السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	يُحْيِي	وَيُمِيتُ	فَأَمَّا	بِاللَّهِ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے

اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ

وَرَسُولِهِ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ وَاتَّبَعُوا لِعَلَّكُمْ

وَرَسُولِهِ	النَّبِيُّ	الْأُمِّيُّ	الَّذِي	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	وَكَلِمَتِهِ	وَ	اتَّبَعُوا	لِعَلَّكُمْ
اور	اسکے رسول کے	جو نبی ہے	ان پڑھا	وہ جو	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور باتوں اسکی کے	اور پیروی کرو اسکی	تاکہ تم

پر اور اس کے رسول پیغمبر اُمی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو

تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ

تَهْتَدُونَ	و	مِنْ	قَوْمِ	مُوسَى	أُمَّةٌ	يَهْدُونَ	بِالْحَقِّ	و	بِهِ
راہ پاؤ	اور	سے	قوم	موسیٰ کی	ایک جماعت ہے کہ	ہدایت کرتی ہے	ساتھ حق کے	اور	ساتھ اسکے

تاکہ ہدایت پاؤ ﴿١٥٨﴾ اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے اور اسی کے ساتھ انصاف

يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾ وَقَطَّعْنَهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا

يَعْدِلُونَ	و	قَطَّعْنَهُمْ	اثْنَتَيْ عَشْرَةَ	أَسْبَاطًا	أُمَمًا	و	أَوْحَيْنَا
عدل کرتے ہیں	اور	کالے ہم نے ان میں سے	بارہ	قبیلے	بڑی بڑی جماعتیں	اور	وحی کی ہم نے

کرتے ہیں ﴿١٥٩﴾ اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا۔

إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اَضْرِبَ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

إِلَىٰ	مُوسَىٰ	إِذِ	اسْتَسْقَاهُ	قَوْمُهُ	أَنْ	اَضْرِبَ	بِعَصَاكَ	الْحَجَرَ
طرف	موسیٰ کی	جب	پانی مانگا اس سے	قوم اس کی نے	یہ کہ	مار	ساتھ اپنے عصا کے	پتھر کو

اور جب موسیٰ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو۔

فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ

فَانْبَجَسَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ	أُنَاسٍ
پس پھوٹنے	اس میں سے	بارہ	چشمے	تحقیق	جان لیا	ہر	شخص نے

تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ اور سب لوگوں نے اپنا اپنا

مَشْرَبَهُمْ ۖ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ ۚ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ

مَشْرَبَهُمْ	و	ظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمْ	الْغَمَامَ	و	أَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	الْمَنَّ
گھاٹ اپنا	اور	ساتبان کیا ہم نے	اوپر ان کے	بادل	اور	اتار انہم نے	اوپر ان کے	من

گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو ساتبان بنائے رکھا اور ان پر من و

وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۚ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ

وَالسَّلْوَىٰ	كُلُوا	مِنْ	طَيِّبَاتِ	مَا	رَزَقْنَاكُمْ	و	مَا	ظَلَمُونَا	وَلَكِنْ
اور سلوی	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیز	جو	دیا ہے ہم نے تم کو	اور	نہ	ظلم کیا انہوں نے ہم پر	لیکن

سلوی اتارتے رہے۔ (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان

كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٦٠﴾ وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ

كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	وَ	إِذْ	قِيلَ	لَهُمْ	اسْكُنُوا	هَذِهِ	الْقَرْيَةَ
تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	اور	جب	کہا گیا	واسطے ان کے	رہو تم	اس	بستی میں

نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا ﴿۱۶۰﴾ اور (یاد کرو) جب اُن سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کرلو

وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

وَكُلُوا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَقُولُوا	حِطَّةٌ	وَ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا
اور	کھاؤ	اس میں سے	جہاں	چاہو تم	اور کہو	جھاڑ تو گناہ ہمارے	اور	داخل ہو	دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے

اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور (ہاں شہر میں جانا تو) حِطَّةً کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔

تُغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ ۖ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ

تُغْفِرْ لَكُمْ	خَطِيئَتَكُمْ	سَنَزِيدُ	الْمُحْسِنِينَ	فَبَدَّلَ	الَّذِينَ
بخش دیں گے ہم	خطائیں تمہاری	البتہ زیادہ دیں گے ہم	احسان کرنے والوں کو	پس بدل ڈالا	جنہوں نے

ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔ (اور) نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿۱۶۱﴾ مگر جو اُن میں

ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

ظَلَمُوا	مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِي	قِيلَ	لَهُمْ	فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا
ظلم کیا تھا	ان میں سے	بات کو	سوائے اس کے کہ	جو	کہی گئی تھی	واسطے ان کے	پس بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	عذاب

ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا اُن کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر

مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾ وَسَأَلَهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي

مِّنَ	السَّمَاءِ	بِمَا	كَانُوا	يَظْلِمُونَ	وَسَأَلَهُمْ	عَنِ	الْقَرْيَةِ	الَّتِي
سے	آسمان	بسبب اس چیز کے کہ	تھے وہ	ظلم کرتے	اور سوال کران کو	سے	بستی	جو کہ

آسمان سے عذاب بھیجا اس لیے کہ ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۲﴾ اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۖ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ

كَانَتْ	حَاضِرَةَ	الْبَحْرِ	إِذْ	يَعْدُونَ	فِي	السَّبْتِ	إِذْ	تَأْتِيهِمْ
تھے	اوپر کنارے	دریا کے	جب	تعدی کرتے تھے	بچ	سبت کے	جب	آتی تھیں لگے پاس

جولب دریا واقع تھا۔ جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ ان

حَيَاتُهُمْ يَوْمَ سَبِّتَهُمْ شُرَعًا وَيَوْمَ لَا يَسْئَلُونَ لَا تَأْتِيهِمْ

حَيَاتُهُمْ	يَوْمَ	سَبِّتَهُمْ	شُرَعًا	وَّ	يَوْمَ	لَا	يَسْئَلُونَ	لَا	تَأْتِيهِمْ
مچھلیاں ان کی	جس دن	ہفتہ کرتے تھے	ظاہر	اور	جس دن	نہ	ہفتہ کرتے تھے	نہ	آتی تھیں ان کے پاس

کے ہفتے کے دن مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔

كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٢٢﴾ وَإِذْ قَالَتْ أُمَةٌ مِّنْهُمْ

كَذَلِكَ	نَبْلُوهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَفْسُقُونَ	وَ	إِذْ	قَالَتْ	أُمَةٌ	مِّنْهُمْ
اسی طرح	آزمائش کرتے تھے ہم ان کی	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	فسق کرتے	اور	جب	کہا	ایک جماعت نے	ان میں سے

اسی طرح ہم ان لوگوں کو ان کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے ﴿۱۲۳﴾ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ

لَمَّا تَعْطُونَ قَوْمًا ۖ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ

لَمَّا	تَعْطُونَ	قَوْمًا	اللَّهُ	مُهْلِكُهُمْ	أَوْ	مُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيدًا
کہ کیوں	نصیحت کرتے ہو	اس قوم کو کہ	اللہ	ہلاک کر نیوالا ہے ان کو	یا	عذاب کر نیوالا ہے ان کو	عذاب	سخت

تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے

قَالُوا مَعذِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّكُم ۖ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا

قَالُوا	مَعذِرَةٌ	إِلَىٰ	رَبِّكُم	وَّ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	فَلَمَّا	نَسُوا	مَا	ذُكِّرُوا
کہا انہوں نے	واسطے عذر کرنے کے	طرف	رب اپنے کے	اور	شاید کہ	وہ بچیں	پس جب	بھول گئے	جو کچھ	نصیحت کیے گئے تھے

تو انہوں نے کہا اس لیے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور غیب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں ﴿۱۲۵﴾ جب انہوں نے ان باتوں کو

بِهَ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا

بِهَ	أَنجَيْنَا	الَّذِينَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ	السُّوْءِ	وَ	أَخَذْنَا	الَّذِينَ	ظَلَمُوا
ساتھ اسکے	نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو کہ	منع کرتے تھے	سے	برائی	اور	پکڑا ہم نے	ان کو	جو ظلم کرتے تھے

فراموش کر دیا جن کی ان کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے

بِعَذَابٍ بَّيِّنٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٢٥﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا

بِعَذَابٍ	بَّيِّنٍ	بِمَا	كَانُوا	يَفْسُقُونَ	فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ	مَا	نُهُوا
ساتھ عذاب	برے کے	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	فسق کرتے	پس جب	سرکشی کی	اس چیز سے کہ جس سے	منع کیے گئے تھے	

ان کو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کیے جاتے تھے ﴿۱۲۶﴾ غرض جن اعمال (بد) سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پراصرار اور ہمارے حکم)

تَعَذُّبُهُمْ

عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾ وَ إِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ

عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُونُوا	قِرَدَةً	خَاسِئِينَ	وَ	إِذْ	تَأَذَّنَ	رَبُّكَ
اس سے	کہا ہم نے	ان کو	ہو جاؤ	بندر	ذلیل	اور	جب	پکار دیا	پروردگار تیرے نے

سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ ﴿۱۶۶﴾ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہ بودا) آگاہ کر دیا تھا

لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ط

لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	إِلَى	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	مَنْ	يَسُومُهُمْ	سُوءَ	الْعَذَابِ
البتہ بھیجے گا	اوپر ان کے	تا	روز	قیامت	وہ شخص کہ	پہنچا دے ان کو	برا	عذاب

کہ وہ اُن پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو ان کو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ط وَ إِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٦٧﴾

إِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيعُ	الْعِقَابِ	وَ	إِنَّهُ	لَغَفُورٌ	رَحِيمٌ
بے شک	رب تیرا	البتہ جلد	عذاب کرنے والا ہے	اور	بیشک وہ	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے

بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿۱۶۷﴾

وَقَطَّعْنَهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا مِنْهُمْ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ

وَقَطَّعْنَهُمْ	فِي	الْأَرْضِ	أُمَمًا	مِنْهُمْ	الصَّالِحُونَ	وَمِنْهُمْ	دُونَ
اوپر نکلنے کے کر دیا ہم نے انکو	بچ	زمین کے	جماعتیں بڑی	بعض ان میں سے	نیکوکار ہیں	اور بعض ان میں سے	سوائے

اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی

ذَلِكَ وَ بَكُونُهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾

ذَلِكَ	وَ	بَكُونُهُمْ	بِالْحَسَنَاتِ	وَ	السَّيِّئَاتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ
اس کے	اور	آزما یا ہم نے ان کو	ساتھ بھلائیوں کے	اور	برائیوں کے	تاکہ وہ	پھر آئیں

بدکار) اور ہم آسانشوں اور تکلیفوں (دونوں) سے اُن کی آزمائش کرتے رہے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں ﴿۱۶۸﴾

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ

فَخَلَفَ	مِنْ	بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	وَرِثُوا	الْكِتَابَ	يَأْخُذُونَ	عَرَضَ
پھر جگہ پر بیٹھے	ان کے پیچھے	برے جانشین کہ	وارث ہوئے	کتاب کے	لے لیتے ہیں	اسباب	

پھر ان کے بعد ناخلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ (بے تامل) اس دنیائے فانی کا مال و متاع

هَذَا الْآدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرْصٌ مِّثْلُهُ

هَذَا	الْآدْنَىٰ	وَيَقُولُونَ	سَيُغْفَرُ لَنَا	وَ	إِنْ	يَأْتِهِمْ	عَرْصٌ	مِّثْلُهُ
اس	ادنیٰ زندگانی کا	اور	کہتے ہیں	البتہ بخشا جائیگا واسطے ہمارے	اور	اگر	آئے ان کے پاس	اسباب

لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیے جائیں گے اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر ان کے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے

يَا خُذُوهُ ۖ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَىٰ

يَا خُذُوهُ	أَلَمْ يُؤْخَذْ	عَلَيْهِمْ	مِيثَاقُ	الْكِتَابِ	أَنْ	لَّا	يَقُولُوا	عَلَىٰ
اے	لیں اس کو	کیا نہیں	لیا گیا	اوپر ان کے	عہد	کتاب میں	یہ کہ	نہ

تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سچ کے سوا

اللَّهُ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۖ وَالْدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ

اللَّهُ	إِلَّا	الْحَقَّ	وَدَرَسُوا	مَا	فِيهِ	وَالْدَّارُ	الْآخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِينَ
اللہ کے	مگر	سچ	اور پڑھا انہوں نے	جو کچھ کہ	سچ لکھتا ہے	اور	گھر	آخرت کا	بہتر ہے

اور کچھ نہیں کہیں گے اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں

يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِينَ يُسَيِّئُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا

يَتَّقُونَ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	وَالَّذِينَ	يُسَيِّئُونَ	بِالْكِتَابِ	وَأَقَامُوا
پرہیزگاری کرتے ہیں	کیا پس نہیں	سمجھتے تم	اور جو لوگ	مخلم پکڑتے ہیں	کتاب کو	اور قائم رکھتے ہیں

کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۱۶۹﴾ اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام

الصَّلَاةِ ۖ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾ وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ

الصَّلَاةِ	إِنَّا	لَا	نُضِيعُ	أَجْرَ	الْمُصْلِحِينَ	وَ	إِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ
نماز کو	بیشک ہم	نہیں	ضائع کرتے	ثواب	نیکی کرنے والوں کا	اور	جب	اٹھایا ہم نے	پہاڑ کو

رکھتے ہیں (ان کو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿۱۷۰﴾ اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ

فَوَقَّعْنَاهُمُ كَانَهُ ظُلُمَةٌ وَظَنُّوْا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ ۚ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ

فَوَقَّعْنَاهُمْ	كَانَهُ	ظُلُمَةٌ	وَظَنُّوْا	أَنَّهُ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	خُذُوا	مَا	آتَيْنَاكُمْ	بِقُوَّةٍ
اور پران کے	گویا کہ وہ	سائبان ہے	اور جانا انہوں نے	یہ کہ	وہ گر پڑے گا	ان پر	کہا ہم نے پکڑو	جو کچھ	دیا ہم نے تم کو	ساتھ قوت کے

اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو (ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو

وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٤١﴾ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ

وَاذْكُرُوا	مَا	فِيهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُونَ	وَ	إِذْ	أَخَذَ	رَبُّكَ	مِنْ	بَنِي	آدَمَ
اور یاد کرو	جو کچھ	ہے	تاکہ تم	بچو	اور	جب	لیا	پروردگار نے	سے	بنیوں	آدم کے

اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تاکہ بچ جاؤ ﴿۱۴۱﴾ اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے

مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ ۖ أَلَسْتُ

مِنْ	ظُهُورِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ	أَشْهَدَهُمْ	عَلَى	أَنْفُسِهِمْ	أَلَسْتُ
سے	پیشوں ان کی	اولاد ان کی کو	اور	گواہ کیا ان کو	ادھر	جانوں ان کی کے	کیا نہیں ہوں میں

یعنی ان کی پیشوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کر لیا (یعنی ان سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا

بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۖ شَهِدْنَا ۚ أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا

بِرَبِّكُمْ	قَالُوا	بَلَىٰ	شَهِدْنَا	أَنْ	تَقُولُوا	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	إِنَّا	كُنَّا	عَنْ	هَذَا
رب تمہارا	کہا نہیں نے	البتہ تو ہے	شاہد ہوئے ہم	ایسا نہ ہو کہ	کہو تم	دن	قیامت کے	بیشک	تھے ہم	سے	اس

پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)۔ (یہ اقرار اس لیے کرایا تھا) کہ قیامت کے دن (کہیں یوں نہ)

غٰفِلِينَ ﴿١٤٢﴾ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً

غٰفِلِينَ	أَوْ	تَقُولُوا	إِنَّمَا	أَشْرَكَ	آبَاؤُنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَ	كُنَّا	ذُرِّيَّةً
غافل	یا	کہو	سوائے اسکے نہیں کہ	شریک کیا تھا	باپوں ہمارے نے	اس سے	پہلے	اور	تھے ہم	اولاد

کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی ﴿۱۴۲﴾ یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کی اولاد تھے

مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿١٤٣﴾ وَكَذَلِكَ

مِنْ	بَعْدِهِمْ	أَفَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	الْمُبْطِلُونَ	وَ	كَذَلِكَ
سے	پیچھے ان کے	کیا پس ہلاک کرتا ہے ہم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا	جھوٹوں نے	اور	اسی طرح

(جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے) تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟ ﴿۱۴۳﴾ اور اسی طرح

نُفِصِلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٤٤﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي

نُفِصِلُ	الْآيَاتِ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ	وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَأَ	الَّذِي
منفصل بیان کرتے ہیں ہم	اور	تاکہ وہ	لوٹ آئیں	اور	پڑھ	اوپر ان کے	قصہ	اس شخص کا کہ	ہم

ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں ﴿۱۴۴﴾ اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو

اَتَيْنَاهُ اَيَّتِنَا فَاَنسَلَخْ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ

اَتَيْنَاهُ	اَيَّتِنَا	فَاَنسَلَخْ	مِنْهَا	فَاتَّبَعَهُ	الشَّيْطٰنُ	فَكَانَ	مِنَ
دیں ہم نے اس کو	نشانیاں اپنی	پس نکل گیا	ان میں سے	پیچھے لگایا اس کو	شیطان نے	پس ہو گیا	سے

ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں (اور ہفت پارچہ علم شرائع سے مزین کیا) تو اس نے ان کو اتار دیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں

الْغٰوِيْنَ ۱۴۵ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ

الْغٰوِيْنَ	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنَاهُ	بِهَا	وَ	لَكِنَّهُ	اَخْلَدَ	اِلَى	الْاَرْضِ
گمراہوں	اور	اگر	چاہتے ہم	البتہ بلند کرتے ہم اس کو	ساتھ ان کے	اور	لیکن	لگ گیا	طرف	زمین کی

میں ہو گیا ۱۴۵ اور اگر ہم چاہتے تو ان (آیتوں) سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا

وَاتَّبَعَ هَوٰهُ ۱۴۶ فَمِثْلُهُ كَمِثْلِ الْكَلْبِ ۱۴۷ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثُ

وَاتَّبَعَ	هَوٰهُ	فَمِثْلُهُ	كَمِثْلِ	الْكَلْبِ	اِنْ	تَحْمِلْ	عَلَيْهِ	يَلْهَثُ
اور پیروی کی	خواہش اپنی کی	پس مثال اس کی	مانند مثال	کتے کی ہے	اگر	بو جھر کھے تو	اوپر اس کے	زبان لٹکا دے

اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے

اَوْ تَتْرٰكُهُ يَلْهَثُ ۱۴۸ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاَيِّنَا ۱۴۹

اَوْ	تَتْرٰكُهُ	يَلْهَثُ	ذٰلِكَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاَيِّنَا
یا	چھوڑ دے اس کو	زبان لٹکا دے	یہ ہے	مثال	اس قوم کی	کہ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری نشانیاں کو

اور یوں ہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال اُن لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاَقْصِصْ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۱۵۰ سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمُ

فَاَقْصِصْ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ	سَآءَ	مَثَلًا	الْقَوْمُ
پس بیان کر	قصے	تاکہ وہ	فکر کریں	بری ہے	مثال	اس قوم کی

تو (اُن سے) یہ قصہ بیان کر دو تاکہ وہ فکر کریں ۱۵۰ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاَيِّنَا وَاَنْفُسُهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۱۵۱ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاَيِّنَا	وَاَنْفُسُهُمْ	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ
جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری نشانیاں کو	اور جانوں اپنی کو	تھے	وہ ظلم کرتے	جس کو	راہ دکھا دے	اللہ

تکذیب کی اُن کی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا ۱۵۱ جس کو اللہ ہدایت

فَهُوَ الْمُهْتَدِىٌّ وَمَنْ يُضِلُّ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَلَقَدْ

فَهُوَ	الْمُهْتَدِىٌّ	وَمَنْ	يُضِلُّ	فَأُولَئِكَ	هُمُ	الْخَسِرُونَ	وَلَقَدْ
پس وہی	راہ پانے والا	اور	جس کو گمراہ کرے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	اور البتہ تحقیق

دے وہی راہ یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۴۸﴾ اور ہم

ذَرَأْنَا الْجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ

ذَرَأْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيرًا	مِّنَ	الْجِنِّ	وَالْإِنسِ	لَهُمْ	قُلُوبٌ	لَّا	يَفْقَهُونَ
پیدا کئے ہم نے	واسطے دوزخ کے	بہت	سے	جنوں	اور	آدمیوں	واسطے ان کے	دل ہیں کہ	نہیں سمجھتے

نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کیے ہیں۔ ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے

بِهَآءِ ۖ وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَآءِ ۖ وَلَهُمْ أُذُنٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَآءِ ۖ

بِهَآءِ	وَلَهُمْ	أَعْيُنٌ	لَّا	يُبْصِرُونَ	بِهَآءِ	وَلَهُمْ	أُذُنٌ	لَّا	يَسْمَعُونَ	بِهَآءِ
ساتھ لائے	اور	واسطے ان کے	آنکھیں ہیں	نہیں دیکھتے	ساتھ ان کے	اور	واسطے ان کے	کان ہیں	نہیں سنتے	ساتھ ان کے

نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔

أُولَئِكَ كَانُوا لَنَا نَعَامٌ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۖ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿٤٩﴾ وَلِلَّهِ

أُولَئِكَ	كَانُوا لَنَا	نَعَامٌ	بَلْ	هُمُ	أَضَلُّ	أُولَئِكَ	هُمُ	الْغَافِلُونَ	وَلِلَّهِ
یہ لوگ	مانند چارپایوں کے ہیں	بلکہ	وہ	زیادہ تر گمراہ ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں	غافل	اور	واسطے اللہ کے ہیں

یہ لوگ (بالکل) چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۴۹﴾ اور اللہ

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي

الْأَسْمَاءُ	الْحُسْنَىٰ	فَادْعُوهُ	بِهَآءِ	وَذَرُوا	الَّذِينَ	يُلْحِدُونَ	فِي
نام	اچھے	پس پکارو اس کو	ساتھ ان کے	اور	چھوڑ دو	ان کو جو	کج راہی کرتے ہیں

کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اس کو اس کے ناموں سے پکارا کرو۔ اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے

أَسْمَاءِ ۖ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٥٠﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةً

أَسْمَاءِ	سَيُجْزَوْنَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَمِمَّنْ	خَلَقْنَا	أُمَّةً
اس کے ناموں کے	البتہ جزا دیئے جاویں گے	جو کچھ	وہ تھے	کرتے	اور	جن لوگوں سے کہ	پیدا کیا ہم نے

ہیں ان کو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا پائیں گے ﴿۵۰﴾ اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ

يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٨١﴾ وَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

يَهْدُونَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهِ	يَعْدِلُونَ	وَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا
راہ دکھاتے ہیں	ساتھ حق کے	اور	ساتھ اسی کے	عدل کرتے ہیں	اور	جنہوں نے	جھٹلایا	نشانہوں ہماری کو

ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَأُمْلِي	لَهُمْ	إِنَّ
البتہ درجہ بدرجہ ہم کھینچیں گے انکو	جس طرح کہ	نہیں	جانتے	اور ڈھیل دوں گا میں	ان کو	بیشک

اُن کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ اُن کو معلوم ہی نہ ہوگا ﴿۱۸۲﴾ اور میں ان کو مہلت دیے جاتا ہوں۔

كَيْدِي مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾ أَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جَنَّةٍ

كَيْدِي	مَتِينٌ	أَوْ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوا	مَا	بِصَاحِبِهِمْ	مِّنْ	جَنَّةٍ
مکر میرا	مضبوط ہے	کیا	نہیں	فکر کرتے وہ	نہیں ہے	واسطے ان کے صاحب کے	کچھ	جنوں سے

میری تدبیر (بڑی) مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے رفیق (محمد ﷺ) کو (کسی طرح کا بھی) جنوں نہیں ہے۔

إِنَّ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١٨٤﴾ أَوْ لَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ

إِنَّ	هُوَ	إِلَّا	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ	أَوْ	لَمْ	يَنْظُرُوا	فِي	مَلَكُوتِ	السَّمٰوٰتِ
نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والا	ظاہر	کیا	نہیں	نظر کرتے	بچ	بادشاہی	آسمانوں کے

وہ تو ظاہر ظہور ڈرسانے والے ہیں ﴿۱۸۴﴾ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں

وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَأَنْ عَسَى أَنْ يَكُونَ

وَالْأَرْضِ	وَمَا	خَلَقَ	اللَّهُ	مِنْ	شَيْءٍ	وَأَنْ	عَسَى	أَنْ	يَكُونَ
اور زمین کے	اور	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	سے	کسی چیز	اور	یہ کہ	یہ کہ

اللہ نے پیدا کی ہیں اُن پر نظر نہیں کی اور اس بات پر (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں اُن (کی موت) کا وقت

قَدْ أَقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۚ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾ مَنْ

قَدْ أَقْتَرَبَ	أَجَلُهُمْ	فَبِأَيِّ	حَدِيثٍ	بَعْدَ	يُؤْمِنُونَ	مَنْ
قریب	اجل ان کی	پس ساتھ کون سی	بات کے	پیچھے اس کے	ایمان لائیں گے	جس کو

نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿۱۸۵﴾ جس شخص کو اللہ

يُضِلُّ اللَّهُ فَلَاحَادِي لَهٗ ۖ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾

يُضِلُّ	اللَّهُ	فَلَاحَادِي	لَهٗ	و	يَذَرُهُمْ	فِي	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ
گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	راہ دکھانے والا	واسطے اس کے	اور	چھوڑتا ہے ان کو	بچ	سرکشی ان کی کے

گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بہکتے رہیں ﴿۱۸۶﴾

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عَلَيْهَا عِنْدَ

يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	السَّاعَةِ	أَيَّانَ	مُرْسَاهَا	قُلْ	إِنَّمَا	عَلَيْهَا	عِنْدَ
سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	قیامت	کیا ہے وقت	اس کے قائم ہونے کا	کہہ	نہیں سوائے اسکے کہ	علم اس کا	نزدیک

(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے۔ کہہ دو اس کا علم تو میرے پروردگار

رَبِّي ۚ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۖ ثَقُلَتْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

رَبِّي	لَا	يُجَلِّيهَا	لِوَقْتِهَا	إِلَّا هُوَ	ثَقُلَتْ	فِي	السَّمَوَاتِ	و	الْأَرْضِ
سب میرے کے ہے	نہ	ظاہر کرے گا اس کو	وقت اس کے پر	مگر	وہی	بھاری ہے	بچ	آسمانوں کے	اور

ہی کو ہے۔ وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی

لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۖ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا

لَا	تَأْتِيكُمْ	إِلَّا	بَغْتَةً	يَسْأَلُونَكَ	كَأَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا	قُلْ	إِنَّمَا
نہیں	آئے گی تم پر	مگر	اچانک	سوال کرتے ہیں تجھ سے	گویا کہ تو	بحث کر رہا ہے	اس سے	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ

اور ناگہان تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔

عَلَيْهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ

عَلَيْهَا	عِنْدَ	اللَّهُ	و	لَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	قُلْ	لَا	أَمْلِكُ
علم اس کا	نزدیک	اللہ کے ہے	اور	لیکن	بہت سے	لوگ	نہیں	جانتے	کہو	نہیں	اختیار رکھتا میں

کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے ﴿۱۸۷﴾ کہہ دو کہ میں

لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ

لِنَفْسِي	نَفْعًا	و	لَا	ضَرًّا	إِلَّا	مَا	شَاءَ	اللَّهُ	و	لَوْ	كُنْتُ	أَعْلَمُ	الْغَيْبِ
واسطے اپنی جان کے	نفع کا	اور	نہ	نقصان کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	اور	اگر	ہوتا میں	جانتا	غیب کو

اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب کی باتیں

لَا تُكْثِرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۖ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۗ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ

لَا تُكْثِرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۖ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۗ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ
البتہ بہت لے لیتا میں سے بھلائی اور نہیں لگتی مجھ کو برائی نہیں میں مگر ڈرانے والا

جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر

وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ مُّؤْمِنُونَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ مُّؤْمِنُونَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ
اور خوش خبری دینے والا واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو سے جان ایک

اور خوش خبری سننے والا ہوں ﴿۱۸۸﴾ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا

وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ

وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ
اور کیا اس سے جوڑا اس کا تاکہ آرام پڑے طرف اس کی پس جب ڈھانکا اس نے اس کو اٹھالیا اس نے

اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اُس سے راحت حاصل کرے۔ سو جب وہ اس کے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا مل رہ جاتا ہے اور وہ اس کے ساتھ

حَمَلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَا اللَّهَ رَبُّهَا لِنِ

حَمَلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَا اللَّهَ رَبُّهَا لِنِ
بوجھ ہلکا فمرّت بہہ فلما أثقلت دعا اللہ ربہا لِنِ بوجھل ہوگئی پکارا دونوں نے اللہ پروردگار اپنے کو اگر

چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار اللہ عزوجل سے التجا کرتے

اتَيْنَا صَالِحًا لِّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّا أَتَتْهُمَا صَالِحًا

اتَيْنَا صَالِحًا لِّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّا أَتَتْهُمَا صَالِحًا
تو نے ہم کو دیا تندرست البتہ ہوں گے ہم سے شکر کرنے والوں میں پس جب دیا ان کو تندرست

ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم (بچہ) دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے ﴿۱۸۹﴾ جب وہ ان کو صحیح و سالم (بچہ) دیتا

جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا ۖ فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۹۰﴾

جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا ۖ فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۹۰﴾
کیا ان دونوں نے واسطے اسکے شریک بیچ اس چیز کے کہ دیا تھا ان کو پس بلند ہے اللہ اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں

ہے تو اس (بچے) میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں۔ جو وہ شرک کرتے ہیں اللہ (کارتبہ) اس سے بلند ہے ﴿۱۹۰﴾

أَيُّشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلِقُونَ ﴿١٩١﴾ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ

أَيُّشْرِكُونَ	مَا	لَا	يَخْلُقُ	شَيْئًا	وَهُمْ	يُخْلِقُونَ	وَلَا	يَسْتَطِيعُونَ
کیا شریک لاتے ہیں	اس چیز کو کہ	نہیں	پیدا کرتے	کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	اور نہیں کر سکتے

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کیے جاتے ہیں ﴿۱۹۱﴾ اور نہ ان کی مدد کی

لَهُمْ نَصْرٌ أَوْ لَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ

لَهُمْ	نَصْرًا	وَلَا	أَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُونَ	وَ	إِنْ	تَدْعُوهُمْ	إِلَى	الْهُدَى
واسطے انکے	مدد	اور	نہ	اپنی جانوں کو	وہ مدد کرتے ہیں	اور	اگر	بلاؤ تم ان کو	طرف ہدایت کی

طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۲﴾ اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ

لَا يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾

لَا	يَتَّبِعُوكُمْ	سَوَاءٌ	عَلَيْكُمْ	أَدَعَوْتُمُوهُمْ	أَمْ	أَنْتُمْ	صَامِتُونَ
نہ	پیروی کریں گے تمہاری	برابر ہے	اوپر تمہارے	کیا تم پکارو ان کو	یا	تم	چپ رہو

تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لیے برابر ہے کہ تم اُن کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو ﴿۱۹۳﴾

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَلُكُمْ فَادْعُوهُمْ

إِنَّ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	عِبَادٌ	أَمْثَلُكُمْ	فَادْعُوهُمْ
بیشک	جن کو	پکارتے ہو تم	سوائے	اللہ کے	بندے ہیں	مانند تمہارے	پس پکارو تم ان کو

(مشرک) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو

فَلْيَسْتَجِيبُوا الْكُفْرَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ

فَلْيَسْتَجِيبُوا	الْكَفْرَ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	أَلَهُمْ	أَرْجُلٌ	يَمْشُونَ
پس چاہیے کہ جواب دیں	تم کو	اگر	ہو تم	سچے	کیا واسطے ان کے	پاؤں ہیں کہ	چلتے ہیں

اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں ﴿۱۹۴﴾ بھلا اُن کے پاؤں ہیں جن سے

بِهَآءُ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبِطْشُونَ بِهَآءُ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَآءُ

بِهَآءُ	أَمْ	لَهُمْ	أَيْدٍ	يَبِطْشُونَ	بِهَآءُ	أَمْ	لَهُمْ	أَعْيُنٌ	يُبْصِرُونَ	بِهَآءُ
ساتھ انکے	یا	واسطے ان کے	ہاتھ ہیں کہ	پکڑتے ہیں	ساتھ انکے	یا	واسطے ان کے	آنکھیں ہیں کہ	دیکھتے ہیں	ساتھ انکے

چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں

أَمْ لَهُمْ أَذَانٌ يُسْمِعُونَ بِهَا قُلْ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا فَلَآ

أَمْ لَهُمْ أَذَانٌ يُسْمِعُونَ بِهَا قُلْ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا فَلَآ	يا	واسطے ان کے	کان ہیں کہ	سننے ہیں	ساتھ ان کے	کہو	بلاؤ	اپنے شریکوں کو	پھر	مکر کرو مجھ سے	پس مت
--	----	-------------	------------	----------	------------	-----	------	----------------	-----	----------------	-------

یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ اور میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی ہو) کرلو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ وہ

تَنْظُرُونَ ﴿۱۹۵﴾ إِنَّ وَلِيَ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۚ وَهُوَ يَتَوَلَّى

تَنْظُرُونَ ﴿۱۹۵﴾ إِنَّ وَلِيَ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۚ وَهُوَ يَتَوَلَّى	دھیل دو مجھ کو	بینک	دوست میرا	اللہ ہے	جس نے	اتاری ہے	کتاب	اور وہی	دوستی کرتا ہے
---	----------------	------	-----------	---------	-------	----------	------	---------	---------------

میرا کیا کر سکتے ہیں) ﴿۱۹۵﴾ میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی اور نیک لوگوں کا

الصَّالِحِينَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَظِيلُونَ

الصَّالِحِينَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَظِيلُونَ	صالحوں سے	اور	جن کو کہ	پکارتے ہو تم	سوائے اس کے	نہیں	کر سکتے
---	-----------	-----	----------	--------------	-------------	------	---------

وہی دوستدار ہے ﴿۱۹۶﴾ اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت

نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۱۹۷﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ

نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۱۹۷﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ	مدد تمہاری	اور	نہ	جانوں اپنی کو	مدد دیتے ہیں	اور	اگر	بلاؤ تم ان کو	طرف	ہدایت کی
--	------------	-----	----	---------------	--------------	-----	-----	---------------	-----	----------

رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۷﴾ اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔

لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۱۹۸﴾ خُذْ

لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۱۹۸﴾ خُذْ	نہ	سنیں گے	اور	دیکھتا ہے تو ان کو	تک رہیں ہیں	تیری طرف	اور	وہ	نہیں	دیکھتے	پکڑ
---	----	---------	-----	--------------------	-------------	----------	-----	----	------	--------	-----

اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے ﴿۱۹۸﴾ (اے محمد ﷺ) غفو

الْعَفْوُ وَأْمُرٌ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿۱۹۹﴾ وَإِنَّمَا يَنْزِعُ عَنْكَ

الْعَفْوُ وَأْمُرٌ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿۱۹۹﴾ وَإِنَّمَا يَنْزِعُ عَنْكَ	درگزر کو	اور حکم کر	ساتھ بہتر کے	اور	منہ پھیر لے	سے	جاہلوں	اور	اگر	دوسرے تجھ کو
---	----------	------------	--------------	-----	-------------	----	--------	-----	-----	--------------

اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرلو ﴿۱۹۹﴾ اور اگر شیطان کی طرف سے

مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۲۱

مِنَ	الشَّيْطَانِ	نَزْعٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللَّهِ	إِنَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	إِنَّ
طرف سے	شیطان کی	وسوسہ ڈالنے والا	پس پناہ پکڑ	ساتھ اللہ کے	بیشک وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بیشک

تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے (۲۱) جو لوگ

الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَئِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمُ

الَّذِينَ	اتَّقَوْا	إِذَا	مَسَّهُمْ	طَئِفٌ	مِّنَ	الشَّيْطَانِ	تَذَكَّرُوا	فَإِذَا	هُمُ
جو لوگ کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں	جب	لگتا ہے ان کو	وسوسہ	سے	شیطان	یاد کر لیتے ہیں	پس ناگہاں	وہ

پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر)

مُبْصِرُونَ ۝۲۲ وَإِخْوَانُهُمْ يَبُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ۝۲۳

مُبْصِرُونَ	وَإِخْوَانُهُمْ	يَبُدُّوْنَهُمْ	فِي	الْغَيِّ	ثُمَّ	لَا	يُقْصِرُونَ
دیکھنے لگتے ہیں	اور بھائی ان کے	کھینچتے ہیں ان کو	بچ	گمراہی کے	پھر	نہیں	تختے

دیکھنے لگتے ہیں (۲۲) اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچ جاتے ہیں پھر (اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے (۲۳)

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بَايَةٌ قَالُوا لَوْ لَا اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ

وَإِذَا	لَمْ	تَأْتِهِمْ	بَايَةٌ	قَالُوا	لَوْ	لَا	اجْتَبَيْتَهَا	قُلْ	إِنَّمَا	أَتَّبِعُ
اور جب	نہیں	لاتا تو ان کے پاس	کوئی نشانی	کہتے ہیں	کیوں نہ	کھینچ لایا تو اس کو	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہہ	میں پیروی کرتا ہوں	

اور جب تم ان کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنائی۔ کہہ دو کہ میں تو ای حکم کی

مَا يُوحَىٰ إِلَىٰ مِن رَّبِّي هَذَا بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ

مَا	يُوحَىٰ	إِلَىٰ	مِن	رَّبِّي	هَذَا	بَصَائِرُ	مِن	رَبِّكُمْ	وَهُدًى	وَرَحْمَةٌ
اس چیز کی	کہ تم کی جاتی ہے	طرف میرے سے	رب میرے	یہ	دلیلیں ہیں	سے	رب تمہارے	اور ہدایت	اور	رحمت

پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝۲۴ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا

لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	وَ	إِذَا	قُرِئَ	الْقُرْآنُ	فَاسْتَمِعُوا	لَهُ	وَأَنْصِتُوا
واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	اور	جب	پڑھا جائے	قرآن	پس سنو	اس کو	اور چپ رہو

کے لیے ہدایت اور رحمت ہے (۲۴) اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۲۴﴾ وَ اذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ	وَ	اذْكُرْ	رَبَّكَ	فِي	نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا
تا کہ تم	رحم کیے جاؤ	اور	یاد کر	پروردگار اپنے کو	بیچ	جی اپنے کے	عاجزی سے

کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۲۴﴾ اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی

وَ خِيفَةً وَ دُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ

وَ	خِيفَةً	وَ	دُونَ	الْجَهْرِ	مِنَ	الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْآصَالِ
اور	ڈر سے	اور	کم	آواز سے	سے	بات	صبح کو	اور	شام کو

اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو

وَ لَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ﴿۲۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ

وَ	لَا	تَكُنْ	مِّنَ	الْغَافِلِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اور	مت	ہو	سے	غافلوں	بے شک	جو لوگ کہ	نزدیک ہیں	تیرے رب کے

اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا ﴿۲۵﴾ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت

لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ﴿۲۶﴾

لَا	يَسْتَكْبِرُونَ	عَنْ	عِبَادَتِهِ	وَ	يُسَبِّحُونَهُ	وَ	لَهُ	يَسْجُدُونَ
نہیں	تکبر کرتے	سے	عبادت اس کی	اور	تسبیح کرتے ہیں اس کی	اور	واسطے اس کے	سجدہ کرتے ہیں

سے گردن کشی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اس کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں ﴿۲۶﴾

رکوعاتها ۱۰

۸ سُورَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ۸۸

آیاتها ۷۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۖ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ

يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلَّهِ	وَ	الرَّسُولِ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ
سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	غنیمت	کہہ	غنیمت	واسطے اللہ کے ہے	اور	واسطے رسول کے	پس ڈرو	اللہ سے

(اے محمد ﷺ مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے)۔ کہہ دو کہ غنیمت اللہ اور اس کے

الانفال
الثاني
الاجزاء